روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 11 مارچ 2015ء 19 جمادی الاول 1436 ہجری 11 امان 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 58

خدائے زندہ کی خبر

جب تک خدائے زندہ کی تم کو خبر نہیں
بے قید اور دلیر ہو کچھ دل میں ڈر نہیں

سو روگ کی دوا یہی وصل الٰہی ہے
اس قید میں ہر ایک گناہ سے رہائی ہے

پر جس خدا کے ہونے کا کچھ بھی نہیں نشاں
کیونکر نثار ایسے پہ ہو جائے کوئی جاں

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نمازوں کو جو اس کا حق ہے اس طرح ادا کرو۔ مردوں کے لئے نمازوں کا یہ حق ہے کہ پانچ وقت (بیت الذکر) میں جا کر باجماعت ادا کی جائیں۔ بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ اس زمانے میں یہ ادا کرنی مشکل ہیں، ہر جگہ (بیت الذکر) نہیں ہوتی (بیت الذکر) نہیں ہوتی تو کوئی نہ کوئی جگہ تو ہوتی ہے۔ (مومن) کے لئے تو ساری زمین ہی (بیت) بنائی گئی ہے۔ کام کا وقت ہوتا ہے اور اس وقت کام چھوڑنا بڑا مشکل کام ہے۔ گویا کہ اللہ کو پتہ نہیں تھا کہ ایسا زمانہ آنے والا ہے جس میں ملازم پیشہ کو اور کاروباری لوگوں کو کام بہت زیادہ کرنا پڑے گا اور لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ تو غیب کا علم جانتا ہے اس کے تو علم میں ہے کہ کل کیا ہونے والا ہے اور سو سال کے بعد کیا ہونے والا ہے۔ اور اس کے بعد کیا ہونا ہے اور ہزار سال کے بعد کیا ہونے والا ہے کیا زمانہ آنا ہے لیکن اس کے باوجود فرمایا کہ نمازوں کی طرف توجہ کرو گے تو نیکیوں پر قدم مارنے والے کہلاؤ گے۔ (خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 647)

''نماز جو کہ دین کا ستون ہے جس کے بارے میں حکم ہے کہ اس کا خاص خیال رکھو ورنہ مومن ہونے کا دعویٰ بے معنی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بے شمار جگہ پر نماز کی تاکید فرمائی ہے۔ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ''نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے'' خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔'' (ملفوظات جلد 2 صفحہ 148) پھر آپ فرماتے ہیں: ''نماز سے بڑھ کر کوئی وظیفہ نہیں ہے کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے، استغفار ہے اور درود شریف۔ تمام وظائف کا مجموعہ یہی نماز ہے۔'' ''جتنے بھی ورد ہیں ان کا مجموعہ یہی نماز ہے'' اور اس سے ہر قسم کے ہم و غم دور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوتی ہے۔ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 310-311)

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نماز کو سنوار کر پڑھنا، وقت پر پڑھنا، جماعت کے ساتھ پڑھنا یہ ایک مومن کی خصوصیات ہیں اور ہونی چاہئیں۔ (خطبات مسرور جلد 5 صفحہ 448)

''کئی لوگ ملتے ہیں، کاروبار کرتے ہیں یا ملازمتوں پر جاتے ہیں باقاعدگی سے روزانہ صبح اٹھنے والے بھی ہیں لیکن ان کا طریق یہ ہو گیا ہے کہ گھر سے نماز سے چند منٹ پہلے نکلے اور راستے میں کار چلاتے وقت ٹکریں مار کر نماز پڑھ لی یا کچھ لوگ کبھی نہیں بھی پڑھتے۔ تو یہ بالکل غلط طریق ہے۔ یا تو گھر سے نماز پڑھ کر اور دعا کر کے سفر شروع کریں یا راستے میں رُک کر نماز ادا کریں۔ لیکن نماز کو نماز سمجھ کر پڑھنا چاہئے نہ کہ جان چھڑانے کے لئے یا مجبوری کے تحت نماز پڑھنی ہے گلے سے اُتارو۔ اس طرح ٹکریں نہیں مارنی چاہئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اس طرح نہ پڑھو کہ لگے کہ مرغی دانہ کھا رہی ہے۔ صرف ٹکریں ہوں۔''
(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 438)

''چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ایک دفعہ ان کی ملکہ سے کوئی میٹنگ تھی، گئے ہوئے تھے تو کچھ دیر بعد اُنہوں نے بڑی بے چینی سے اپنی گھڑی دیکھنا شروع کر دی۔ آخر ملکہ کو پتہ لگا اُس نے پوچھا۔ آپ نے کہا ایک خدا ہے جس کی عبادت میں کرتا ہوں اور اب میرا اس کی عبادت کا وقت ہے۔ تو یہ جرأت ہونی چاہئے کہ کوئی بڑے سے بڑا افسر یا بادشاہ بھی ہو، اس کے سامنے بالکل نہیں جھجکنا۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی کے سامنے کوئی بھی ہستی نہیں ہے۔ یہ تو سب دنیاوی چیزیں ہیں۔ آخر اس کو اپنے عملہ کو بھی کہنا پڑا کہ آئندہ یہ خیال رکھنا کہ ان کے نمازوں کے وقت اگر آئیں تو خود ہی بتا دیا کرو۔ تو یہ جرأت ہر احمدی کو دکھانی چاہئے۔'' (خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 761)

مقابلہ حسن کارکردگی

مجلس انصار اللہ پاکستان 2014ء

مقابلہ بین المجالس

سال 2014ء کے دوران حسن کارکردگی کی بناء پر مجالس انصار اللہ پاکستان میں سے درج ذیل مجالس اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی دس پوزیشنوں پر رہی ہیں اور **ماڈل کالونی کراچی اول اور علم انعامی** کی حقدار ٹھہری ہے۔

دوم: دارالنور ضلع فیصل آباد
سوم: واپڈا ٹاؤن ضلع لاہور
چہارم: کریم نگر فیصل آباد
پنجم: رچنا ٹاؤن ضلع لاہور
ششم: ربوہ
ہفتم: گلشن پارک ضلع لاہور
ہشتم: فیصل ٹاؤن ضلع لاہور
نہم: ڈرگ کالونی کراچی
دہم: فیکٹری ایریا شاہدرہ ضلع لاہور

مقابلہ بین الاضلاع

سال 2014ء کے دوران حسن کارکردگی کی بناء پر نظامت ہائے اضلاع میں سے درج ذیل اضلاع اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی دس پوزیشنوں پر رہے:

اول: کراچی — **دوم:** لاہور
سوم: ساہیوال — **چہارم:** حیدرآباد
پنجم: حافظ آباد — **ششم:** ننکانہ صاحب
ہفتم: گوجرانوالہ — **ہشتم:** اسلام آباد
نہم: سانگھڑ — **دہم:** نارووال

مقابلہ بین العلاقہ

سال 2014ء کے دوران حسن کارکردگی کی بناء پر نظامت ہائے علاقہ میں سے درج ذیل علاقہ جات اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی چار پوزیشنوں پر رہے ہیں۔

اول: لاہور — **دوم:** گوجرانولہ
سوم: فیصل آباد — **چہارم:** سکھر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصر العزیز کی

باقی صفحہ 11 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

250 روپے۔ایک کشف۔کیسے پورا ہوا

روحانی دنیا کے قصص بھی عجیب وغریب ہوتے ہیں۔اللہ تعالیٰ الہام وحی اور رؤیا وکشوف کے ذریعہ اپنی ہستی کے ناقابل تردید ثبوت مہیا کرتا ہے۔آج کی نشست میں حضرت مسیح موعود کے ایک کشف کی روداد پیش کی جارہی ہے۔کس طرح پورا ہوا۔کس کے ہاتھوں پورا ہوا اور کتنے عرصے میں پورا ہوا۔یہ ایک دلچسپ کہانی ہے۔جو رجسٹر روایات میں موجود ہے۔

حضرت مسیح موعود نے رویا دیکھا کہ کسی نے مجھے اڑھائی سو(250) روپیہ دیا ہے۔

اب دیکھیے یہ کشف کیسے پورا ہوتا ہے۔انہی ایام کے متعلق حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق چوہدری امیر محمد خان صاحب فرماتے ہیں۔

میرے پاس دوسو روپیہ میں کچھ زمین رہن تھی۔خدا نے میرے دل میں امنگ پیدا کی کہ اگر یہ زمین فک الرہن ہو جائے تو میں زرفک حضرت مسیح موعود کے حضور گزاروں۔مگر اس وقت زمین کی قدر ذرا کم تھی۔فک الرہن یا رہن دررہن کی صورت پیدا ہوتی نظر نہ آتی تھی۔آخر میں نے حضرت اقدس کے حضور خط لکھا کہ میری خواہش ایسی ہے اور یہ روک ہے۔حضور دعا فرمائیں کہ خداوند تعالیٰ اس کے لئے اسباب پیدا کردے۔میری اس عرض پر ازروئے ترحم حضور نے دعا فرمائی اور دست مبارک سے تحریر فرمایا کہ ”میں نے کشف میں بھی دیکھا ہے کہ کسی نے مجھے ڈھائی سو (250) روپیہ دیا ہے۔آپ کوشش کریں اور مجھے دعا کے لئے لکھتے رہیں۔حضور انور کا یہ خط میرے پاس تاحال محفوظ ہے۔میں نے حضور کے فرمان کے مطابق کوشش شروع کی اور اپنے بڑے بھائی چوہدری عطا محمد خان صاحب کو بھی جو اس وقت ریاست جموں انسپکٹر تھے اس کے متعلق مفصل خط لکھا۔انہوں نے مجھے دوسو روپیہ زررہن بھیج دیا اور لکھا۔

عطا محمد اگرچہ غیر احمدی تھے۔لیکن خدا نے انہیں ہی میری امداد کا ذریعہ بنا دیا۔جب مجھے روپیہ مل گیا تو میں اور میرے منجھلے بھائی شیر محمد خان صاحب جو کہ بذریعہ خط مشرف بہ احمدیت ہو چکے تھے۔دوسو روپیہ لے کر قادیان دارالامان کی طرف چل پڑے اور رات میانی پٹھاناں رہے۔دوسرے دن علی الصباح چل کر جب دریائے بیاس کے کنارے پہنچے تو یک بیک زلزلہ کا ایک ہوش ربا سخت جھٹکا لگا۔جس سے بھائی صاحب تو فوراً زمین پر بیٹھ گئے اور بے ساختہ کہنے لگے کہ زمین غرق ہو چلی اور پھر کہا کہ دریا کا پل ٹوٹ گیا۔میں نے کہا سخت زلزلہ آرہا ہے۔اس وقت عجیب نظارہ تھا۔دریائی پرندوں نے اس قدر شور برپا کیا کہ الاماں دریا کا پانی کناروں سے باہر نکلا جارہا تھا اور زمین پاؤں سے نکلی جارہی تھی۔اس وقت دل سے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ کی بے اختیار صدا نکل رہی تھی۔

غرضیکہ جب زلزلے کا زور کم ہوا اور کچھ ہوش آئی تو ہم کشتی کا انتظار کرنے لگے۔مگر ملاح ایسے خوفزدہ تھے کہ وہ کشتی کو چھونا بھی نہیں چاہتے تھے۔آخر بہت سی دیر کے بعد جب مسافروں کا خاصہ مجمع ہو گیا اور سب نے انہیں سمجھایا تو انہوں نے کشتی پار لگائی۔کشتی سے اتر کر ہم قبل از دوپہر قادیان پہنچ گئے اور یہاں پہنچ کر ہم نے دیکھا کہ باہر باغ میں تنبو وغیرہ ایستادہ ہیں اور حضرت اقدس بھی باغ ہی میں تشریف فرما ہیں۔میں نے مبلغات مذکور جو ایک کھدر کے میلے سے رومال میں باندھے ہوئے تھے۔حضرت کے حضور پیش کردیئے اور آپ نے بندھی بندھائی روپیوں کی پوٹلی جیب میں ڈال لی اور تشریف لے گئے۔

اس واقعہ کا تذکرہ حضرت مصلح موعود نے یوں فرمایا کہ جب زلزلہ آیا اور حضرت اقدس باہر باغ میں تشریف لے گئے اور مہمانوں کی زیادہ آمدورفت وغیرہ کی وجوہات سے لنگر کا خرچ بڑھ گیا۔تو آپ نے ارادہ فرمایا کہ قرض لے لیں فرماتے ہیں۔میں اسی خیال میں آرہا تھا کہ ایک شخص ملا۔جس نے پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور اس نے ایک پوٹلی میرے ہاتھ میں دے دی اور پھر الگ ہو گیا۔اس کی حالت سے میں ہرگز نہ سمجھ سکا کہ اس میں کوئی قیمتی چیز ہوگی۔لیکن جب گھر آکر دیکھا تو دوسو روپیہ تھا۔حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ اس کی حالت سے ایسے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ اپنی ساری عمر کا اندوختہ لے آیا اور پھر اس نے اپنے لئے یہ بھی پسند نہ کیا کہ میں پہچانا جاؤں۔

(انوار العلوم جلد 1 صفحہ 381)

ایک شخص چوہدری چراغ دین صاحب احمدی ساکن بروئی ضلع ہوشیار پور وہ میرے ہم عمر اور واقف تھے۔انہوں نے مجھ سے کہا کہ روپیہ نذر کرنے پر آپ کی بہت آؤ بھگت ہوئی ہوگی۔میں نے کہا لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ خدا مجھے ایسے خیال سے محفوظ رکھے۔وہ مجھ سے حیران ہو ہوکر بار بار ایسا ہی کہتا گیا اور میں لاحول پڑھتا گیا۔آخر وہ اپنی پست خیالی کی وجہ سے تھوڑے ہی دنوں بعد مرتد ہو گیا۔

پھر انہی روپیوں کے متعلق حضرت مصلح موعود نے جلسہ 1937ء کی تقریر میں بھی اعادہ فرمایا۔لہٰذا اب میں نے بھی اس کے اظہار میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا۔نیز اس لئے بھی اب میں اس کے اظہار میں مسرت پاتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہماری جماعت کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ان نشانات کو باسی نہ ہونے دیں۔کیونکہ اس سے قوت یقین پیدا ہوتی ہے۔اس لئے ان کو چاہئے کہ ان نشانات کو براہین سے سجا سجا کر پیش کریں۔لہٰذا بر تعمیل حکم عرض کیا گیا ہے۔وَاِلَّا خودنمائی کو میں نہایت ہی معیوب سمجھتا ہوں۔البتہ خیال ہے کہ شاید اس ذکر سے کسی نیک روح کو نیکی کی تحریص پیدا ہو۔

چونکہ حضرت مسیح موعود کے کشف میں ڈھائی سو روپیہ دینے کا ذکر تھا۔اس لئے میں نے اپنے دل میں عہد کرلیا تھا کہ اس ڈھائی سو روپیہ کو جب بھی خدا تعالیٰ توفیق دے گا۔میں ہی ادا کرکے کشف کے پورا کرنے کا ثواب حاصل کروں گا۔لہٰذا میں نے 1910ء میں اپنے اس ارادہ کی تکمیل میں خدا سے توفیق پاکر سبزے رنگ کا ایک عربی گھوڑا جو پچاس روپیہ کی خرید تھا۔معززین کے سید محمد علی شاہ صاحب کاٹھ گڑھی کے ہاتھ آپ کے جانشین حضرت خلیفہ اول کی خدمت میں پیش کیا۔جو آپ کی بیماری کے ایام میں بٹالہ امرتسر وغیرہ سے دوائیں لانے کے کام آتا رہا اور اسی طریق سے ڈھائی سو روپیہ کے کشف کے پورا کرنے کی توفیق پائی۔

حضرت چوہدری امیر محمد خان صاحب نے جس خلوص سے یہ 250 روپے اپنے امام کے حضور پیش کئے اس نے مزید مالی قربانیوں کی توفیق پائی۔اس کی روداد بھی انہی سے سنئے فرماتے ہیں۔

1913ء میں خدا کی دی ہوئی توفیق سے اپنی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ کا شرعی حصہ اپنی ہمشیرہ کو ادا کیا اور پھر 1914ء میں پھر ترقی (دین) میں تین پونڈ بہ وساطت شیخ یعقوب علی صاحب بیت مبارک کے بالائی حصہ پر بعد از نماز مغرب بحضور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی پیش کئے اور کئی ایک مہینوں کی پوری پوری تنخواہیں چندہ میں دیں اور 19 مارچ 1915ء کو مبلغ یک صد روپیہ نقد اپنی وصیت نمبر 882 جائیداد اور غیر منقولہ کے دسویں حصے کا ادا کیا اور یکم اگست 1930ء کو اپنی ماہوار تنخواہ نوے روپیہ کے دسویں حصہ کی بھی وصیت کی۔خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے مجھے ایسی توفیق عطا فرمائی۔

(رجسٹر روایات نمبر 6 صفحہ 130 تا 132)

☆............☆............☆............☆

مکرم طارق حیات صاحب

میرے دادا چوہدری رحمت اللہ خان صاحب جگ اور نانا چوہدری مقصود احمد ورک صاحب

دادا جان

میرے دادا جان چوہدری رحمت خاں جگ کو احمدیت کی نعمت چوہدری جہان خاں مانگٹ آف مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد کے توسط سے نصیب ہوئی تھی جو حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی کوششوں اور توجہ سے احمدی ہوئے اور حضرت مولوی راجیکی صاحب کی ہی روایت کے مطابق بلحاظ دستی بیعت ''آخری رفیق'' تھے (حیات قدسی از حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی، حصہ سوم صفحہ: 85) یہ محسن بزرگ میرے دادا جان کے رشتہ میں ماموں تھے اور بعدازاں ان کی سب سے چھوٹی بیٹی بشیر بیگم صاحبہ میرے دادا جان کے عقد میں آنے سے سسر بھی بن گئے۔

میرے دادا جان کی وفات 1995ء میں ماہ اپریل کی پانچ تاریخ کو ہوئی تھی چونکہ مجھے اپنے دادا جان کی صحبت اور قربت میں زیادہ وقت نہیں ملا اور اسی تشنگی کو دور کرنے کے لئے کوشاں تھا تو مختلف لوگوں کے بیان اور ذکر خیر میں ایک جملہ مشترک تھا کہ چوہدری رحمت خاں تو قبول احمدیت کے بعد آنے والی غیر معمولی استقامت کی اپنے علاقہ میں مثال تھے، احمدیت کو اپنی جان سے بھی مقدم رکھتے تھے۔

میری والدہ صاحبہ بتاتی ہیں کہ 1974ء میں جب مخالفین کی طرف سے شدید مخالفت جاری تھی بلکہ فضا احمدیوں کے لئے مسموم کردی گئی تھی، تب بھی تمہارے دادا جان نے ایمان کو مقدم رکھا، ہمارے گاؤں کے پرانے مکان کی چھت سے حافظ آباد شہر میں احمدیوں کے جلتے مکانوں اور کارخانوں کا دھواں دیکھا جاسکتا تھا۔ خطرات کا یہ عالم تھا کہ دن اور رات کسی بھی لحہ مخالفین کے جلوس کی آمد اور قتل و غارت گری کا اندیشہ تھا۔ ایسے میں گاؤں ڈاھرانوالی کے سرکردہ لوگوں کا وفد ہمارے گھر آیا اور کہا کہ چوہدری رحمت خاں! خطرہ قریب پہنچ گیا ہے، شہر حافظ آباد میں احمدیوں کے اسباب لوٹے جاچکے ہیں، شہداء کی تدفین تو کجا شدید زخمیوں کی مرہم پٹی کی بھی اجازت نہیں دی جارہی ہے۔ تم صرف ایک دفعہ احمدیت چھوڑنے کا اعلان کردو، خواہ عارضی طور پر ہی۔ تو ہم جلوس کو روکنے کا انتظام کرلیں گے۔ ایسے نازک وقت میں کہ جب گھر میں جوان بہو بیٹیاں تھیں، دو سال کا پلوٹھا پوتا تھا، چوہدری رحمت خاں نے با آواز بلند کہا کہ اب احمدیت تو نہیں چھوٹ سکتی خواہ انگلی کے پوروں کے برابر بھی ٹکڑے کردیئے جائیں۔

چوہدری رحمت خاں کی اولاد در اولاد کے خاندان دنیا کے مختلف ملکوں میں شاد آباد ہیں یقیناً یہ سب مرد وزن، احمدیت قبول کرکے ہر خوف وخطر میں خارق عادت استقامت دکھانے والے ان بزرگان کے رہین منت ہیں۔

میری یادداشت میں دادا جان کے دوستوں کی روز جمنے والی محفل کے علاوہ ایک نماز کا نقشہ محفوظ ہے جو انہوں نے ایک دفعہ ایک کھیت کے کنارے گھنی گھاس پر ادا کی تھی۔ وہ کیا ہی پیارا منظر تھا کہ ایک طرف ملازمین دھان کی فصل سمیٹ رہے تھے اور آپ اسی کھیت کے کنارے، سب سے بے نیاز ہوکر مالک و رازق حقیقی کے حضور سربسجود تھے۔

ہمارا گاؤں چونکہ حافظ آباد سے گوجرانوالہ جانے والی مرکزی شاہراہ پر واقع ہے، اس لئے میرے دادا جان کی مجلس میں جماعتی و غیر جماعتی مہمانوں کی تعداد غیر معمولی ہوا کرتی تھی نیز مہمان نوازی کا معیار بھی یادگار اور قابل رشک ہوا کرتا تھا۔

میری دادی جان محترمہ بشیر بیگم صاحبہ کی وفات پر چک چٹھہ ضلع حافظ آباد کے معروف احمدی بزرگ محترم حکیم عبدالعزیز صاحب کے صاحبزادے مکرم حکیم قاضی نذر محمد کھوکھر صاحب نے خاکسار کے نام تعزیتی خط میں لکھا کہ

''آپ کی دادی صاحبہ ایک فدائی احمدی تھیں جب آپ کے چچا بشیر احمد صاحب پیدا ہوئے تو مجھے خواب میں حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب ملے اور ارشاد فرمایا کہ ڈاھرانوالی میں چوہدری رحمت خاں کے گھر لڑکا پیدا ہوا ہے، اُن سے کہو اس کا نام بشیر احمد رکھیں۔ میں ڈاھرانوالی گیا تو بچے کی پیدائش ہوئی ہوئی تھی میں نے خواب کا یہ پیغام سنایا تو باوجود اس کے خالہ کا اپنا نام بھی بشیر بیگم تھا بچے کا نام بشیر احمد رکھ دیا۔ یہ تھا ان کا احمدیت سے پیار کا اظہار۔

خالہ صاحبہ بڑی منتظم انسان تھیں جب کبھی ڈاھرانوالی جلسہ ہوتا تو کھانے کا انتظام اپنے ہاتھ رکھتیں اور مجال ہے کوئی بدنظمی یا کھانے کی قلت کا کوئی مسئلہ پیدا ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے قرب سے نوازے۔ آمین''

نانا جان

میرے ننھیالی خاندان میں احمدیت کا نفوذ مکرم چوہدری محمد خاں ورک سفید پوش آف بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ سے ہوا جن کی سب سے بڑی بیٹی مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ میری نانی جان تھیں۔

ماہ فروری 2003ء میں میری نانی جان محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ کی نماز جنازہ گاؤں قیام پور ورکاں ضلع گوجرانوالہ کی بڑی حویلی میں محترم لقمان محمد خان صاحب نے پڑھائی جس میں دیگر سینکڑوں احمدیوں کے علاوہ متعدد غیراز جماعت بھی شامل ہوئے۔ خاکسار نے گمان کیا کہ غیراز جماعت میرے نانا جان چوہدری مقصود احمد ورک نمبردار کے زیر اثر ہونے کی وجہ سے جنازہ میں شامل ہورہے ہیں لیکن جب 14 نومبر 2014ء بروز جمعۃ المبارک اسی گاؤں میں میرے نانا جان کی نماز جنازہ محترم امیر صاحب ضلع گوجرانوالہ نے آکر پڑھائی تو غیراز احباب کو صف بستہ دیکھ کر میری بدظنی شرمندگی میں بدل گئی۔

میرے نانا جان قریباً نوے سال کی بھرپور زندگی گزار کر اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوئے اور ساری زندگی حقوق العباد کی ادائیگی اور اس غیر معمولی حق کی حفاظت کرنے اور کروانے میں کمر بستہ رہے۔

میرے نانا جان چوہدری مقصود احمد ورک نمبردار قیام پور ورکاں ضلع گوجرانوالہ اپنے والدین کی اکلوتی نرینہ اولاد تھے اور عین جوانی میں آپ کو اپنے سسرال سے احمدیت کی بے بدل نعمت ملی اور اس پر دل و جان اور جسم و روح سے ایسے فدا ہوئے کہ اپنے علاقہ میں مثال بن گئے۔

ایک دفعہ بتایا کہ مجھے بچپن میں قرآن کریم پڑھنے کے لئے گاؤں کے مولوی صاحب کے گھر بھجوایا گیا لیکن جلد ہی بوجوہ یہ سلسلہ ترک ہوگیا اور میں قرآن کریم سے محروم ہوگیا۔ لیکن قبول احمدیت کے بعد مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی زبان مبارک سے تلاوت قرآن کریم کی اہمیت اور ثواب کا سن کر قرآن کریم پڑھنے کی شدید تحریک پیدا ہوئی لیکن تب تک بہت دیر ہوچکی تھی کہنے لگے کہ ایک دن میرا دل جوش سے بھر گیا اور میں گاؤں کی آبادی سے باہر نکل کر تازہ پانی کی ایک گزرگاہ پر آیا، وضو کیا، موسم اور گردو پیش سے بے نیاز ہوکر گھاس پر سربسجود ہوگیا۔ اپنے قادر خدا سے التجائیں کرنے لگا۔ پھر اچانک خیال آیا کہ اتنی بڑی چیز مانگ رہا ہوں خود بھی تو کچھ پیش کروں۔ میرے نانا جان کہنے لگے کہ مجھے گاؤں کے ماحول کی وجہ سے حقہ نوشی کی نہایت ہی پختہ عادت ہوچکی تھی۔ حقہ تو کجا ہمارے ماحول میں افیون بھی عام تھی، مرد و زن بلا روک ٹوک استعمال کرتے تھے۔ کہنے لگے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے التجا کی کہ اے مالک **تم مجھے قرآن کریم نصیب کردو میں حقہ چھوڑ دیتا ہوں**۔ یقیناً وہ قبولیت کی ہی گھڑی تھی اور عزم صمیم دینے والے قادر خدا نے عرش پر مسکراتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے فرشتوں کو قبولیت کا اذن دے دیا۔ میرے نانا جان جوانی کے اس سجدہ سے لے کر آخری سانس تک کسی ایک معمولی سے نشہ کے قریب بھی نہ گئے اور قرآن کریم کی تلاوت بھی ایسی نصیب ہوئی کہ آخری بیماری تک ہمسائے بھی ان کی تلاوت قرآن کریم کا لطف اٹھایا کرتے تھے۔

آخری عمر تک آپ صحت و قویٰ کے حوالہ سے غیر معمولی مضبوط رہے، لیکن آخری ایام میں اعصاب میں ضعف کی وجہ سے نماز میں بھولنے لگے تو ایک دن نہایت فکرمند بیٹھے تھے ان کے سب سے چھوٹے بیٹے محترم حافظ جری احمد صاحب نے ان کو بتایا کہ ہمارا دین یسر ہے آپ فکرمند نہ ہوں، دین تو بتاتا ہے کہ جس نے جوانی میں عبادت الٰہی میں سرگرمی دکھائی ہو تو ارذل العمر بوجہ کمزوری اور ضعف اس عبادت میں محرومی کے باوجود بھی اس نوجوانی کے جذبہ کی وجہ سے خداتعالیٰ نیت کا ثواب دیتا رہتا ہے۔ یہ بات سن کر نانا جان بہت ہی خوش ہوئے کہنے لگے میں تو عین جوانی میں سردی و گرمی سے بے نیاز ہوکر باقاعدگی سے آٹھ رکعت نماز تہجد ادا کرتا، رمضان المبارک کے روزے رکھتا، بیت الذکر میں اعتکاف کیا کرتا تھا پاکستان کے طول و عرض میں اپنے خرچ پر وقف عارضی کیا کرتا تھا۔

مرکز احمدیت قادیان اور ربوہ سے وہ عشق تھا کہ قادیان کیلئے روتے ہوئے خاکسار نے ان کو متعدد بار دیکھا ہے، مرکز احمدیت میں ذاتی گھر والوں کو رشک کی نظر سے دیکھتے، چند ماہ قبل آپ کے ایک واقف زندگی پوتے نے ربوہ میں گھر خریدا تو باوجود بیماری اور تکلیف کے لمبا سفر کرکے ربوہ آئے اور گھر دیکھا۔ میرے نانا جان کی ربوہ سے محبت کے متعلق تو ان کے حلقہ احباب میں لطیفہ مشہور تھا کہ نمبردار صاحب ربوہ میں ہی رہتے ہیں اور جب کوئی انتہائی ضرورت ہو تو گاؤں بھی چکر لگالیتے ہیں۔

لوگ بتاتے ہیں کہ نوجوانی میں عبادت الٰہی میں آپ کے شغف کا یہ عالم تھا کہ آپ کی **نماز تہجد کی**

آہ وزاری پر ہمسائے بھی فکرمند ہوکر پوچھنے لگتے تھے۔ منظوم کلام حضرت مسیح موعود کے حافظ تھے، اور آپ دعائیہ کلام درخت کی چھاؤں میں بیٹھ کر گاؤں کے چھوٹے بچوں کو ترنم سے سنایا کرتے تھے۔ چوہدری مقصود احمد ورک صاحب کی ذکر الٰہی کی عادت کا خاکسار بیس برسوں سے گواہ ہے کہ دن یا رات کے وقت سوتے ہوئے، کروٹ بدلتے وقت سبحان اللہ، الحمدللہ، استغفراللہ جیسے دعائیہ جملے ہی سننے کو ملتے تھے۔

میرے نانا جان نے پرائمری کی کچھ کلاسیں گاؤں کے عیسائی مشنری سکول میں مکمل کی تھیں جن کا منتہی نوشت وخواند تک تھا لیکن قبول احمدیت کے بعد نہ صرف قرآن نصیب ہوا، بلکہ خلفاء احمدیت کے خطبات وخطابات کو مکمل توجہ سے سننے کی برکت سے، روزنامہ الفضل اور جماعتی رسائل ومطبوعات کے مطالعہ کے باعث سب لوگ آپ کی وسعت مطالعہ، زیرکی اور موقع محل کے مطابق موزوں ومختصر بات کرنے کے قائل تھے۔ مثلاً ایک دفعہ مجھے بتایا کہ ہمارے قریبی ضلع میں دو برادریوں میں ایک جھگڑا ہوگیا، مجھے بھی صلح کروانے کے لئے قائم ہونے والی پنچایت میں مدعو کیا گیا، میں نے تب ان خاندانوں سے پوچھا تھا کہ اب معمولی نقصان پر ہی صلح کرنی ہے یا لاکھوں یا کروڑوں روپے گنوا کر؟ اور اب خود ہی صلح کرنی ہے یا بیٹوں یا پوتوں کو لڑائی منتقل کرکے جان دینی ہے؟

آپ نے ساری عمر دعوت الیٰ اللہ کی جس کا دائرہ غیر معمولی وسیع تھا، آپ کے آبائی گاؤں اور برادری کا شائد کوئی ایک بھی فرد نہ ہوگا جس کو زیارت مرکز کروانے اور پیغام حق دینے میں آپ نے سستی یا بخل کیا ہو حتیٰ کہ عام تاثر کے برخلاف دیہات کے کارکن خاندانوں کو بھی اس نعمت سے واقف کیا۔ جن میں لبیک کہنے والے بعض خوش بختوں کی اولادیں بھی میرے نانا جان کو اپنے محسن کے طور پر یاد کرتی ہیں۔ دعوت الی اللہ کے جنون کا یہ عالم تھا کہ گاؤں کے عیسائی چرچ کے پادری نے ایک دفعہ زچ ہوکر پولیس سے ہی رابطہ کرلیا۔

میرے نانا جان نے احمدیت کو قبول کیا اور پھر اس پر دل و جان سے قائم رہے، آپ کی مسلسل کوششوں کے نتیجہ میں آپ کے رشتہ دار اور برادری کے لوگ جہاں جماعت احمدیہ کا عقائد اور دلائل کے میدان میں سچائی اور برتری کا انکار نہیں کرسکتے تھے وہاں قبول احمدیت کے نتیجہ میں احمدیوں میں ظاہر ہونے والی اخلاقی اور تربیتی معجزات کے بھی قائل تھے۔

میرے نانا جان کے دنیاوی مال و دولت سے استغنا اور طبعی دست سخا کے حوالہ سے عجیب روایت ان کی وفات کے وقت سامنے آئی کہ جب مختلف گھروں سے آئے مہمانوں کی بہو بیٹیوں نے بالاتفاق بتایا کہ جب بھی ہمارے گھر آتے تھے تو ضرور کچھ رقم تحفہ دیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک خاتون کو میری والدہ صاحبہ کے کہنے پر ایک معقول رقم قرض دی لیکن جب بعد میں باتوں باتوں میں پتہ چلا کہ یہ خاتون ان کی فلاں نواسی کی کلاس فیلو رہی ہے تو کہنے لگے کہ اسے پیغام بھجوادو کہ اب میں نے رقم واپس نہیں لینی، یہ میری طرف سے تحفہ ہے۔

آپ کو اپنی تیارشدہ فصل، ذخیرہ شدہ توڑی (بھوسا)، پالتو جانور وغیرہ کے بالکل اتنے ہی نرخ مل جاتے جتنے مطلوب ہوتے۔ بغیر کسی تگ و دو کے بعض دفعہ اجنبی خریدار خود آ کر سودا طے کرجاتے۔ صبح وشام کی گھڑیوں میں رقم اسی وقت پر ملتی جس وقت پر ضرورت ہوتی۔

خلافت احمدیہ سے تعلق اور عشق میرے نانا جان کی زندگی کا غیر معمولی پہلو تھا۔ بلکہ آپ تو خاندان حضرت مسیح موعود سے دیوانہ وار محبت اور حضرت مسیح موعود کی مبشر اولاد کے تو عاشق تھے۔ اپنے اہم فیصلوں سے قبل حضرت مسیح موعود کے بچوں سے مشورہ کرتے اور پھر ان کی رائے کو مقدم رکھتے۔ ان کو دعائیہ خطوط لکھتے۔ ان سے ملاقات کرنے اور درخواست دعا کرنے کی سعی کرتے رہتے۔ ان کی خدمت میں گاؤں سے روایتی دیسی تحفے لاتے اور قبول کرنے پر فرحاں و شاداں ہوجاتے۔

ایک دفعہ خاکسار نے دیکھا کہ ایک انتہائی پیارے بزرگ جماعت کے نہایت ذی علم وجود کی چند منٹوں کی ملاقات کے لئے حاضر ہوئے تو بازار سے ساتھ اتنا زیادہ تازہ موسمی پھل تحفۃً لے گئے کہ وہ میزبان فکرمند ہوگیا کہ میں اس کا اب کیا کروں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے عقیدت اور محبت کا غیر معمولی تعلق تھا۔ چونکہ خلیفۃ المسیح الثالث کو گھڑ سواری اور اعلیٰ نسل کے گھوڑے پالنے کا پاکیزہ شوق تھا اور میرے نانا جان کی گھر سے ملحق حویلی میں عصر جدید تک سواری کے لئے ایک نہ ایک گھوڑی خاکسار نے بھی مشاہدہ کی۔

آپ کے ایک بیٹے کی روایت ہے کہ ایک دفعہ ربوہ سے واپس قیام پور ضلع گوجرانوالہ جاتے ہوئے دریائے چناب کے پل پر آپ کی ایک قیمتی گھوڑی ٹریفک حادثہ کی نظر ہوگئی۔ معاملہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے علم میں آیا۔ مشفق امام کے پیغامبر نے آپ کو بتایا کہ بعد نماز عصر بیت مبارک کے قریبی اصطبل میں طلب ہوئے ہو۔ آپ شدید گھبراہٹ سے بھرے، وقت مقررہ پر ملاقات کے لئے حاضر ہوئے اور رپورٹ پیش کی۔ ادھر محبت اور عطا کا شہزادہ اپنی آفاقی مسکراہٹ سے معجزے ظاہر کرنے والا نافلہ موعود مسکرایا، محبت بھرے لفظوں میں سمجھایا کہ نمبردار صاحب دنیا میں تو ایسا ہوتا ہی رہے گا۔ آپ فکر نہ کرو۔ پھر آقا نے اپنے اصطبل کے مہتمم کو طلب فرمایا اور دیسی گھوڑیوں میں سے اعلیٰ ترین ''بادنسیم'' دینے کا حکم صادر فرمایا کہ یہ میرا غلام مرکز احمدیت سے واپس جب اپنے گاؤں جائے تو اپنی مردہ گھوڑی کی خالی باگ اور زین اٹھائے ہوئے نہ ہو بلکہ جیسے سوار نکلا تھا تو سوار ہی واپس داخل ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ناظم وقف جدید کے زمانہ سے دوستی اور قرب کا تعلق تھا۔ جو اس بے نفس، مہربان وجود نے خلیفۃ المسیح منتخب ہونے کے بعد یاد رکھا۔ ضلع گوجرانوالہ کے علاقہ سادھوکی، کامونکی سے کوئی بھی ملاقات کے لئے حاضر ہوتا تو فرماتے کہ وہاں ایک نمبردار ہے۔ اسے میرا اسلام دینا۔

میرے نانا جان 1991ء میں جلسہ سالانہ قادیان میں شامل ہوئے اور ضلع گوجرانوالہ کی اجتماعی ملاقات میں خلیفۃ المسیح کو قریب سے دیکھ کر وارفتہ ہورہے تھے کہ اچانک آواز آئی کہ نمبردار صاحب اب کتنے چاول کھالیتے ہو؟ مشفق آقا کے بھری محفل میں ناکارہ غلام کو پہچان لینے کی خوش نصیبی پر میرے نانا جان برسوں ناز کرتے رہے۔

ڈش انٹینا کا دور آیا تو فوری طور پر آڑھتی سے خطیر رقم لے کر اپنے گھر میں علاقہ کی اولین ڈش سیٹ کروائی اور اس ڈش کا گردوپیش کے احمدیوں کے استفادہ اور غیر احمدیوں کو پیغام حق پہنچانے میں خاطرخواہ استعمال کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ ہندوستان 2005ء کی اطلاع پر میرے نانا جان اتنے خوش ہوئے کہ پاسپورٹ دفتر جا کر کہنے لگے کہ او پتر! تم تین گنا فیس لے لو مگر میرے پاسپورٹ کی تجدید جلدازجلد کرو۔

میرے نانا جان کی اولاد میں پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں جبکہ تین براعظموں میں آباد لواحقین کی تعداد 90 کے قریب ہے۔ جن میں واقفین زندگی، قرآن کریم کو زبانی یاد رکھنے والے مرد وزن، نصرت جہاں سکیم کے تحت واقف عارضی، واقفین نو، اعلیٰ تعلیم یافتہ، معزز زمیندار اور قابل رشک برسرروزگار وجود سب کے سب اپنے اس بزرگ پیش رو وجود کو احمدیت کی نعمت کا انتخاب کرنے، اس پر دل وجان سے کاربند رہنے اور اگلی نسلوں کیلئے نیکی کی راہیں آسان کرنے پر زبان حال سے دعائے مغفرت کرتے اور صدہا صد شکریہ بجالارہے ہیں۔

☆..........☆..........☆

بقیہ ازصفحہ 5: جنگ کے دیوتا

کے لوگوں کو برداشت نہیں کیا گیا اور 1572ء میں 13 ہزار کالونسٹ عیسائیوں کو پیرس اور دوسرے شہروں میں قتل کردیا گیا۔ یہ دن ''خونی سنڈے'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس خونی قتل عام کے نتیجہ میں اس فرقہ کے لوگ فرانس چھوڑ کر دوسرے یورپی ممالک میں جابسے اور فرانس لاتعداد ہنرمند کاریگروں، دستکاروں اور فنکاروں سے محروم ہوگیا۔ 1590ء میں یہ فرقہ وارانہ تصادم اس وقت ختم ہوا۔ جب ہنری چہارم نے ایک فرمان کے ذریعہ اس فرقہ کے لوگوں کو مراعات دیں۔ اس نے مذہبی رواداری اور برداشت کے قوانین نافذ کئے۔ مذہب اور سیاست کو الگ کیا اور اس طرح فرانس میں امن و امان قائم ہوگیا۔ جرمنی کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کے درمیان 1555ء کے معاہدہ کے تحت امن قائم ہوگیا۔ لیکن یہ ناپائیدار ثابت ہوا اور 1618ء میں جنگیں شروع ہوگئیں۔ جو ''30 سالہ جنگ'' کے نام سے مشہور ہے۔ یہ مسلسل لڑی جانے والی انتہائی خونریز جنگیں تھیں۔ جنہوں نے دونوں فریقوں کو بہت نقصان پہنچایا۔ دونوں فوجیں مذہبی جنون اور جذبہ کے ساتھ لڑلڑ کر نڈھال ہوگئیں۔ حتیٰ کہ سارے وسائل ختم اور برباد ہوگئے اور آخرکار دونوں فریق صلح کی بات چیت پر مجبور ہوگئے۔ جرمنی کو دوبارہ سنبھلنے پر 200 سال کا عرصہ لگ گیا۔ جرمنی کی ایک تہائی آبادی ہلاک ہوچکی تھی۔ متعدد گاؤں، دیہات اور آبادیاں تباہ و برباد ہوچکی تھیں۔ فصلیں تباہ ہوچکی تھیں۔ 1648ء کے معاہدہ کے تحت رعایا اس بات کی پابند تھی کہ حکومت کا مذہب اختیار کرے۔ جو شخص ریاست کا مذہب اختیار نہ کرتا اسے وطن چھوڑ کر جانا ہوتا تھا۔ اس طرح نقل مکانی سے بے شمار معاشرتی مسائل پیدا ہوتے تھے۔

یورپ نے سولہویں اور سترہویں صدیوں کے مذہبی تصادم سے بڑا سخت سبق سیکھا اور مستقبل میں ان فسادات سے بچنے کے لئے برداشت اور تحمل کی پالیسیاں وضع کیں۔ مذہبی ریاستوں کی بجائے سیاسی ریاستیں قائم کیں۔ ایسا کیوں ہوتا ہے کہ ہمیشہ خونریزی، قتل و غارت اور مصیبتیں برداشت کرنے کے بعد ہی ہم سبق سیکھتے ہیں۔

ہمارے ملک میں بڑھتی ہوئی مذہبی شدت پسندی کے انتہائی خوفناک اثرات پیدا ہورہے ہیں اور ہمارا ملک معاشی، سیاسی اور ثقافتی زبوں حالی کا شکار ہے۔ تاریخ میں ایسی بے شمار مثالیں ملتی ہیں کہ کوئی بھی فرقہ خواہ کتنی ہی بڑی اکثریت میں ہو۔ کبھی بھی کسی دوسرے مخالف فریق کو دبا نہیں سکتا اور اسے اس کی بہت بھاری قیمت چکانی پڑتی ہے۔ اگر برداشت اور امن کی پالیسی نہ ہو۔ تو اس کا نتیجہ قتل و غارت گری کے سوا کچھ نہیں نکلے گا۔

شاید ہمیں یہ سبق سیکھنے کے لئے چند مزید صدیاں درکار ہوں گی۔

ماخوذ

بے خوابی کا غذا کے ذریعہ علاج

اگر آپ کو ٹھیک سے نیند نہیں آتی تو ہوسکتا ہے کہ اس کی ذمہ دار آپ کی غذا میں بعض لازمی مقویات کی کمی ہو۔ ان مقویات کی کمی کے باعث آپ تھکن، دباؤ، اضمحلال یا تشویش محسوس کرتے ہوں اور اس وجہ سے رات میں بار بار آنکھ کھل جاتی ہو اور دوبارہ سونے میں دقت ہوتی ہو یا ایک بار جاگنے کے بعد آپ تارے ہی گنتے رہتے ہوں اور نیند آنکھوں سے دور ہی رہتی ہو۔ ایک ماہر غذا نے بعض ایسی غذائیں تجویز کی ہیں جو مندرجہ بالا کیفیتوں سے چھٹکارا حاصل کرنے اور ضرورت کے مطابق نیند اور آرام کے حصول میں بہت مدد دے سکتے ہیں۔

دلیہ

دلیے میں نشاستہ خوب ہوتا ہے جو توانائی میں اضافہ کرتا ہے اور پیٹ بھی بھر دیتا ہے۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ نشاستے سے سیرونین نامی کیمیائی مادے میں اضافہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے مزاجی کیفیت پر اچھا اثر پڑتا ہے، تشویش میں کمی آتی ہے اور نیند کا انداز بہتر ہوجاتا ہے۔ سونے سے پہلے تھوڑا سا دلیہ کھا لیا جائے تو بہت اچھا اثر ہوتا ہے۔ دلیے میں غذائیت بہت ہوتی ہے اور چکنائی بہت کم ہوتی ہے۔

روٹی

روٹی میں بھی سیرونین بڑھانے والا نشاستہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ حیاتین ب مرکب (وٹامن بی کمپلیکس) بھی ہوتا ہے۔ ان دونوں کی مشترکہ خاصیت سکون بخش اثرات مرتب کرتی ہے۔ چوکر والی روٹی میں ریشہ، حیاتین ب مرکب اور کیلشیم خوب ہوتا ہے۔

میوے کی گری

اس میں حیاتین ب (وٹامن بی)، پروٹین اور سیلینم کی مقدار بہت ہوتا ہے۔ سیلینم کی خصوصیت یہ ہے کہ اس سے مزاجی کیفیت پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں اور دباؤ میں کمی آتی ہے۔ سیلینم سب سے زیادہ برازیل نٹ یا جوز برازیل میں پایا جاتا ہے۔

میوے کی گری (مغزیات) میں پروٹین بھی خوب ہوتا ہے اگر جسم میں پروٹین کی کمی ہو تو تشویش اور اضمحلال پیدا ہوتا ہے۔ گری میں ایسے امینو ایسڈ بھی پائے جاتے ہیں جو جسم میں سکون بخش کیمیائی مادہ پیدا کرتے ہیں البتہ گری میں چکنائی زیادہ ہوتی ہے لہٰذا حرارے بھی زیادہ ہوتے ہیں لیکن یہ چکنائی غیر سیر شدہ ہوتی ہے، اس لئے اس میں کولیسٹرول زیادہ نہیں ہوتا۔ گری میں جست بھی کافی ہوتا ہے اور گوشت نہ کھانے والوں کے لئے گری پروٹین کے حصول کا ایک اچھا ذریعہ ہے۔

روغنی مچھلی

ٹیونا اور دیگر روغنی مچھلیوں میں کیلشیم خوب ہوتا ہے جس کی کمی سے اکثر تشویش کی بیماری لاحق ہو جاتی ہے، لہٰذا اگر اپنی غذا میں ہم روغنی مچھلی کو مناسب مقدار میں شامل کریں تو تشویش کے باعث پیدا ہونے والی بے خوابی میں کمی ہو جاتی ہے۔ روغنی مچھلی میں اومیگا3 نامی بنیادی روغنی تیزاب ہوتے ہیں جن کی وجہ سے دماغ میں روغنی تیزاب کی سطح بہتر ہوتی ہے اور کارکردگی بہتر ہو جاتی ہے۔ روغنی تیزاب سے خون میں چکنائی بھی کم ہوتی ہے اور فشار خون اور امراض قلب کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے۔ یہ چکنائی کینولا آئل میں بھی ہوتی ہے۔

کیلا

کیلے میں پوٹاشیم زیادہ ہوتا ہے۔ اعصاب کی کارکردگی کے لئے یہ معدن نہایت اہم ہے اس کی کمی سے اضمحلال پیدا ہوتا ہے جو بے خوابی کا باعث ہوتا ہے اس کیمیائی مادے سے ذہنی سکون ملتا ہے کیلے میں امینو ایسڈ بھی ہوتا ہے۔ کیلا قدرت کی ایسی نعمت ہے جو حیاتین ب 6، ریشے اور نشاستے سے بھرپور ہے۔ اور یہ معدے کی اندرونی سطح کو تیزابیت سے محفوظ رکھتا ہے۔

خشک خوبانی

خوبانی میں بھی سرونین پیدا کرنے والا امینو ایسڈ کافی ہوتا ہے اور اس میں میگنیشیم بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہے جن لوگوں کو بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے ان کی یہ کیفیت میگنیشیم کی کمی سے اور بگڑ جاتی ہے بے خوابی کے دوران ٹانگوں میں بے چینی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ بے چینی میگنیشیم کی کمی کی نشان دہی کرتی ہے لہٰذا میگنیشیم والی غذا کھانے سے یہ بے چینی کم ہوتی ہے اور نیند بہتر ہو جاتی ہے۔ اس میں ریشے دار جذب ہونے والا نشاستہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ میگنیشیم، پوٹاشیم اور حیاتین ج پایا جاتا ہے، لیکن خوبانی چونکہ میٹھی بہت ہوتی ہے لہٰذا اس میں حرارے بھی زیادہ ہوتے ہیں۔

اسٹرابری

اس میں حیاتین ج (وٹامن سی) اور پوٹاشیم پایا جاتا ہے۔ پوٹاشیم کی کمی سے ذہنی دباؤ پیدا ہوتا ہے لہٰذا یہ پھل دماغی سکون کے لئے بہت مفید ہے۔ اسٹرابری کا سرخ رنگ ایک ایسی کیمیائی مادے کی وجہ سے ہوتا ہے جو مزاجی کیفیت پر خوشگوار اثر ڈالتا ہے اور ذہن کو سکون بخشتا ہے۔ یہ کیمیائی مادہ فیلوونائڈ (Flavonoid) کہلاتا ہے جو بہت زیادہ مانع تکسید ہوتا ہے۔ لیکن اس میں ریشہ تھوڑا ہوتا ہے۔

تل

یہ پروٹین کے حصول کا اچھا ذریعہ ہے لہٰذا گوشت نہ کھانے والوں کے لئے بہت مفید ہے اس میں مانع تکسید حیاتین دا ور کیلشیم بھی خوب ہوتا ہے۔ کیلشیم کی کمی بے خوابی کا سبب ہوسکتی ہے۔ لہٰذا اس بیماری والوں کے لئے تل مفید ہے لیکن میوے کی گری کی طرح یہ زیادہ تر غیر سیر شدہ ہوتی ہے۔ اس لئے اگر اعتدال قائم رہے تو یہ مفید ہے۔

جَو کا دلیا

جَو میں حیاتین ب 6 (وٹامن بی 6) بہت ہوتا ہے جو دماغ میں سرونین کی سطح بہتر بناتا ہے۔ جَو کے دانوں میں پائے جانے والے بعض اجزاء بھی دماغ کو سکون بخشتے ہیں۔ جَو میں قابل حل ریشہ بھی کافی ہوتا ہے یہ ریشہ جسم میں گردش کرنے والے خون میں شامل کولیسٹرول کو جذب کرتا رہتا ہے جس کی وجہ سے کولیسٹرول کی سطح کم رہتی ہے۔

(بشکریہ ہمدرد صحت اگست 2001ء)

حاصل مطالعہ

’’جنگ کے دیوتا‘‘ God's of War

یورپ نے ماضی سے سبق حاصل کیا

مبارک علی صاحب کا ڈان 2 مارچ 2014ء میں جنگ کے دیوتا کے نام سے ایک آرٹیکل شائع ہوا ہے۔ اس کا اردو ترجمہ مکرم شریف احمد بانی صاحب کراچی نے کیا ہے۔

انسان نے بنی نوع انسان کو خوشیوں سے ہمکنار کرنے اور جنت میں پہنچانے کے لئے پوری تندہی سے راستہ ہموار کرتے ہوئے اس دنیا کو قبرستان بنا دیا ہے۔ (مارک ٹوائن)

قدیم زمانہ میں جب قبائلی خونی جنگیں لڑتے تھے۔ تو دونوں متحارب فریق یہ سمجھتے تھے کہ انہیں دیوتاؤں کی حمایت اور تائید حاصل ہے اور وہ میدان جنگ میں اپنے اپنے دیوتاؤں کے بت ساتھ لے جاتے تھے اور اس طرح یہ جنگ صرف دو قبیلوں کے درمیان ہی نہیں ہوتی تھی۔ بلکہ ان کے دیوتا بھی اس میں شامل ہوتے تھے۔

تقریباً تمام قدیم تہذیبوں میں ہر ایک کے اپنے اپنے دیوی اور دیوتا تھے۔ جو ان کے خیال میں جنگوں میں ان کی تائید اور مدد کرتے تھے۔ سمیرین، مصری، یونانی اور رومن۔ ہر ایک قوم کے اپنے اپنے جدا دیوتا تھے۔ جن کے نام پر انہوں نے معبد بنا رکھے تھے۔ فتح کی صورت میں جو مال غنیمت حاصل ہوتا تھا۔ اسے ان دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لئے ان مندروں پر چڑھاووں کی صورت میں نذر کر دیا جاتا تھا۔ مذہبی وابستگی کی بنا پر یہ لڑائیاں مقدس ہو جاتی تھیں۔ جو لوگ اپنے مذہب کا دفاع کرتے ہوئے مارے جاتے تھے۔ یہودیوں میں ان کے لئے شہادت کا ایک عمومی تصور تھا۔ رومن حکمرانی کے دور میں جو عیسائی ان کے دیوتاؤں کا انکار کرنے کی وجہ سے ظلم اور بربریت کا شکار ہو جاتے تھے۔ ان کے لئے بھی یہی تصور عام تھا۔ آہستہ آہستہ شہادت کا لفظ ان لوگوں کے لئے بھی استعمال ہونے لگا جو اپنے مذہب یا وطن کا دفاع کرتے ہوئے مارے جاتے۔

1094ء میں پوپ اربن II نے مسلمانوں کے خلاف صلیبی جنگ کا اعلان کر دیا اور عیسائیوں کو اکسایا کہ یروشلم کو کافروں سے پاک کرو۔ اگرچہ عیسائیت کا دعویٰ ہے کہ وہ امن کا مذہب ہے۔ لیکن انصاف کے نام پر خون ریزی جائز قرار دے دی گئی اور اس اجازت کے بعد عیسائیوں نے مسلمانوں کی شکست کے بعد مسلمانوں کو ذبح کیا اور ان کا خون بہایا۔

یہ صلیبی جنگ صرف مسلمانوں تک محدود نہ رہی۔ بلکہ کیتھولک عیسائیوں کے خیال میں جو دوسرے عیسائی فرقے ملحد، بدعقیدہ اور کافر ہو گئے تھے۔ ان کا بھی خون بہایا گیا۔ اس طرح ان صلیبی جنگجوؤں نے چرچ کی طاقت کو مضبوط کیا اور عوام الناس میں مذہب کی خاطر جان قربان کرنے کا جذبہ پیدا کیا۔

1517ء میں جب مارٹن لوتھر نے پوپ کو چیلنج کیا۔ تو عیسائیت کیتھولک اور پروٹسٹنٹ دو فرقوں میں تقسیم ہوگئی۔ دونوں فریق اپنے آپ کو راہ راست پر گمان کرتے تھے اور دوسرے فریق کو گمراہ اور کافر گردانتے تھے۔ دونوں کو مختلف حکومتوں کی حمایت بھی حاصل تھی۔ جس کے نتیجے میں یورپ خونریز جنگوں کا شکار رہا۔ فرانس جس کی غالب اکثریت کیتھولک تھی۔ وہاں پروٹسٹنٹ کالون فرقہ

باقی صفحہ 4 پر

گھانا GHANA

مغربی افریقہ کی قدیم سلطنت۔سونے کی بندرگاہ

سرکاری نام
جمہوریہ گھانا (Republic of Ghana)

پرانا نام
گولڈ کوسٹ

وجہ تسمیہ
افریقہ کی قدیم سلطنت غانا اسی ملک میں قائم تھی۔اسی وجہ سے اسے گھانا کا نام دیا گیا۔

حدود اربعہ
اس کے شمال مغرب اور شمال میں برکینا فاسو، مشرق میں ٹوگو، جنوب میں بحراوقیانوس (خلیج گنی) اور مغرب میں آئیوری کوسٹ واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال
گھانا بحراوقیانوس کے جنوبی ساحل پر واقع ہے۔ اس کی شمال سے جنوب لمبائی 716 کلومیٹر (445 میل) اور مشرق سے مغرب چوڑائی 499 کلومیٹر (310 میل) ہے۔گھانا ایک نشیبی ملک ہے۔مشرقی سرحد کے پاس چندایک پہاڑیاں واقع ہیں۔اس کے ریتلے ساحل کے ساتھ کئی دریا اور ندیاں نکلتی ہیں۔ مغرب میں گھنے جنگلات والی چند پہاڑیاں ہیں جن سے کئی دریا نکلتے ہیں۔مشرق میں دریائے وولٹا سے ایک جھیل وولٹا نکلتی ہے جوکہ دنیا کی سب سے بڑی مصنوعی جھیل ہے۔اسی جھیل کے ساتھ اکسوسومبوڈیم واقع ہے۔دارالحکومت عکرہ خلیج گنی پر واقع ہے۔ساحل 539 کلومیٹر (335 میل)

رقبہ
238,537 مربع کلومیٹر

آبادی
25.9 ملین (2013ء)

دارالحکومت
اکرا Accra (10 لاکھ)

بلندترین مقام
ماؤنٹ آفاجاتو (885 میٹر)

بڑے شہر
کوماسی، سیکونڈی تیکوراڈی، ٹیما، تامالے، کیپ کوسٹ، ترکوا، اینچی، دونکوا، سلاگا، اوبواسی۔

سرکاری زبان
انگریزی (ہاؤسا، اکان، موسی، ایوا، گاآنگمی)

مذاہب
مظاہر پرست 35 فیصد، مسلم 30 فیصد، عیسائی 25 فیصد

اہم نسلی گروپ
اکان 44 فیصد، موشی ڈیگومبا 16 فیصد، ایو 13 فیصد، گا 8 فیصد (50 نسلی گروپ)

یوم آزادی
6 مارچ 1957ء

رکنیت اقوام متحدہ
8 مارچ 1957ء

کرنسی یونٹ
سیڈی Cedi =100 پسواس (بینک آف گھانا 1957ء)

انتظامی تقسیم
10 ریجن (علاقے)

موسم
گرم ومرطوب ہوتا ہے لیکن شمالی علاقوں میں درجہ حرارت کم رہتا ہے۔مئی تا ستمبر بارشوں کے مہینے ہیں۔

اہم زرعی پیداوار
کوکو، کافی، کساوا، مونگ پھلی، پام آئل، چاول، مکئی، تمباکو، کپاس، ربڑ، آلو، ٹماٹر، پھل وسبزیاں

اہم صنعتیں
ایلومینیم، ہلکی مشینری، سیمنٹ، فوڈ پروسیسنگ، ماہی گیری، فولاد، ٹائر، آبی توانائی، تیل کی صفائی،

اہم معدنیات
سونا، مینگانیز، صنعتی ہیرے، باکسائٹ، خام تیل

مواصلات
قومی فضائی کمپنی ’’گھانا ایرویز‘‘ (2 بڑے ہوائی اڈے) ٹیما اور سیکونڈی تیکوراڈی، دو بڑی بندرگاہیں۔

اسلام کی آمد

غانا کے علاقے میں اسلام کی اشاعت چودہویں صدی عیسوی کے آخر اور پندرہویں صدی کے آغاز میں ہوئی۔ مسلمان تاجروں کے ذریعہ سے اسلام کا پیغام مالی سے نکلتا ہوا ان علاقوں تک پہنچا۔ شمال مشرق کی طرف سے بھی مسلمان اس علاقے پر اثر انداز ہوئے اور اسلام کا پیغام یہاں پہنچا۔ اٹھارہویں صدی میں غانا کی تین بڑی شمالی ریاستیں گونجہ، دگمبہ اور ممپروسی کے حکمران مسلمان تھے۔ انیسویں صدی میں عثمان فودیو کی اصلاحی تحریک نے بھی یہاں کے لوگوں کو متاثر کیا۔ مذہبی لحاظ سے یہاں تصوف کے قادری اور تیجانی سلسلے اچھی طرح قدم جمائے ہوئے ہیں۔ قادری سلسلہ کی نسبت تیجانیہ سلسلہ عوام میں زیادہ مقبول ہے۔

سیاسی سفر

گھانا آزادی حاصل کرنے والا براعظم افریقہ کا پہلا ملک ہے۔ زمانہ قدیم میں غانا مغربی افریقہ کی ایک اہم اور بڑی سلطنت تھی جو تیسری صدی سے 13 ویں صدی عیسوی تک برقرار رہی۔ یہ سلطنت شمالی افریقہ سے آنے والے لوگوں نے قائم کی تھی۔ اس قدیم سلطنت کا مرکز موجودہ گھانا کے شمال مغرب میں 800 کلومیٹر (500 میل) کے فاصلے پر تھا۔

12 ویں اور 13 ویں صدی عیسوی میں شمالی علاقے میں ڈوگومبا اور ماپروسی بادشاہتیں پروان چڑھیں، اسی عرصہ میں اکان وآشانتی، فانٹی قبائل ہجرت کر کے یہاں آئے اور اپنی علیحدہ چھوٹی چھوٹی ریاستیں قائم کرلیں۔

یورپی اقوام میں سب سے پہلے پرتگالی مہم جو 1471ء میں گھانا کے ساحل پر پہنچے۔ 1482ء میں انہوں نے موجودہ ایلیمینا Elmina کے علاقے میں تجارتی چوکیاں قائم کیں۔ جلد ہی یہ علاقہ یورپ کی طرف سونا سپلائی کرنے کا اہم مرکز بن گیا۔ اسی بنا پر پرتگالیوں نے اسے گولڈ کوسٹ (سونے کی بندرگاہ) کا نام دیا۔

16 ویں صدی میں یہاں غلاموں کی تجارت شروع ہوئی اور کئی یورپی قوموں نے اس علاقے میں دلچسپی لینا شروع کی۔ پرتگالیوں کے بعد ہالینڈ کے ولندیزی وارد ہوئے۔ سونے کے لئے ان دونوں یورپی قوموں کے درمیان مقابلہ شروع ہوا۔ 1642ء میں ولندیزی تمام پرتگالی قلعوں پر قابض ہوگئے۔ انہوں نے گولڈ کوسٹ میں ولندیزی تسلط بحال کیا۔ ان یورپیوں نے اشانتی قبائل جوکہ شمال اور جنوب میں تجارت پر چھائے ہوئے تھے کی مدد سے سمندری تجارت پر غلبہ حاصل کرلیا۔ 1670ء میں اشانتی سلطنت نے غیر معمولی طاقت حاصل کر لی۔ اشانتی کا صدر مقام کماسی تھا۔ 17 ویں صدی میں بڑے پیمانے پر غلاموں کی تجارت کو فروغ حاصل ہوا۔

ولندیزیوں کے بعد انگریز حملہ آور علاقے میں گھسے اور انہوں نے کورمانٹائن اور کیپ کوسٹ میں تجارتی قلعے تعمیر کئے۔ اس علاقے پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے دونوں طاقتوں کے درمیان جنگ ہوئی جس میں ولندیزی کامیاب ہوئے۔ حکومتی سرپرستی میں برطانوی کمپنیوں نے یہاں اپنی قسمت آزمائی جاری رکھی۔ 1750ء میں غلاموں کی تجارت اور بڑھ گئی۔ 18 ویں صدی کے آخر میں انگریز علاقے میں اپنے قدم جمانے میں کامیاب ہو گئے۔ اسی صدی میں ولندیزیوں کے علاوہ ڈنمارک کے تاجروں نے بھی یہاں تجارتی اڈے قائم کئے۔

1807ء میں برطانیہ نے غلاموں کی تجارت کو ممنوع قرار دے دی اور 1821ء میں ہالینڈ کو یہاں سے نکال باہر کیا۔ 1850ء میں برطانیہ نے ڈنمارک کے تعمیر کردہ قلعے خرید لئے اور 1872ء میں ہالینڈ کی تعمیر کردہ نوآبادیاں بھی برطانیہ نے خریدلیں۔

1901ء میں گھانا کراؤن کالونی کی سرحدیں قائم ہوئیں۔ انگریزوں نے آشانتی اور دیگر شمالی علاقوں کو بھی کالونی میں شامل کرلیا اور یہ علاقہ ایک برٹش گورنر کی تحویل میں دے دیا گیا۔ برطانیہ نے یہاں سڑکیں، ریلوے، ہسپتال، سکول اور بندرگاہیں تعمیر کیں۔ 1922ء میں جرمن ٹوگولینڈ کا حصہ بھی گھانا میں شامل کردیا گیا۔ 1923ء میں اکرا میں ریلوے کا منصوبہ مکمل ہوا۔ 1925ء میں پہلی قانون ساز کونسل کے انتخابات ہوئے۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد گھانا میں آزادی کی لہر پیدا ہوئی چنانچہ 29 مارچ 1946ء کو برطانیہ نے گھانا کا پہلا آئین دیا جس کے تحت پارلیمنٹ میں لوگوں کی نمائندگی کے لئے افریقی باشندے منتخب کئے گئے لیکن برطانوی گورنر اور کابینہ کو تمام اختیارات حاصل تھے۔ 1948ء میں اہل گھانا آزادی کے لئے منظّم ہوگئے۔ جون 1949ء میں ایک مشنری رہنما ڈاکٹر کوامے نکرومہ نے ’’کنونشن پیپلز پارٹی‘‘ (CPP) کی بنیاد رکھی۔

حکومت برطانیہ نے ہنگامی حالت کی آڑ میں آزادی کی تحریک کو دبانا چاہا مگر وہ ناکام رہی۔ جلد ہی (CPP) بڑی عوامی جماعت کے طور پر ابھر کر سامنے آئی۔ چنانچہ 8 فروری 1951ء کے انتخابات میں (CPP) نے فیصلہ کن کامیابی حاصل کی۔ نئی آئینی اسمبلی قائم ہوئی۔ برطانیہ نے مجبور ہوکر گھانا کو داخلی خودمختاری دے دی۔ 21 مارچ 1952ء کو ڈاکٹر کوامے نکرومہ (Kwame Nkruma) نے کسی بھی افریقہ کے ملک کے پہلے وزیراعظم بننے کا اعزاز حاصل کرلیا۔ برطانوی گورنر جنرل سرچارلس آرڈن کلارک نے نکرومہ کو حکومت بنانے کی دعوت دی۔

☆............☆............☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118435 میں ثمرین کنول

بنت محمد انعام قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-H شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بالیاں 3 ماشہ مالیتی -/15,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرین کنول گواہ شد نمبر 1 محمد انعام ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد طور

مسل نمبر 118436 میں مریم انعام

بنت انعام قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بالیاں 3 ماشہ مالیتی -/15,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم انعام گواہ شد نمبر 1 محمد انعام ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد طور

مسل نمبر 118437 میں محمد عمران

ولد نذیر احمد قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ڈاکخانہ جھوک اترا بستی شکرانی ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 118438 میں محمد لقمان

ولد عبدالغفور قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لقمان گواہ شد نمبر 1 منظور حیات ولد محمد ظہور گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 118439 میں حفیظ اللہ

ولد پیر بخش قوم ...... پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ اللہ گواہ شد نمبر 1 منظور حیات ولد محمد ظہور گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 118440 میں اسد اللہ

ولد دلپذیر احمد قوم رند پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد اللہ گواہ شد نمبر 1 منظور حیات ولد محمد ظہور گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد عبدالحمید

مسل نمبر 118441 میں زبیر احمد

ولد غلام شبیر قوم رند پیشہ طالبعلم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رندان تحصیل کوٹ چھٹہ ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 منیر فرحت اللہ ڈوایا گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد عبدالحمید

مسل نمبر 118842 میں محمد عابد

ولد فتح محمد قوم ...... پیشہ دکاندار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P/O جھکڑ امام شاہ بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 3 کنال مالیتی -/3,00,000 پاکستانی روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/1,50,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 روپے ماہوار بصورت شاپ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8,000 پاکستانی روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عابد گواہ شد نمبر 1 امان اللہ امجد ولد غلام مرتضیٰ گواہ شد نمبر 2 منظور حیات ولد محمد ظہور

مسل نمبر 118443 میں عبدالمومن طاہر

ولد عبدالغفار خاں قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی احمد پور P/O جھکڑ امام شاہ ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمومن طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار خان ولد غلام حسین خان گواہ شد نمبر 2 منظور حیات ولد محمد ظہور احمد

مسل نمبر 118444 میں غلام رسول

ولد شاد محمد قوم ...... پیشہ بے روزگار عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ اسماعیل والا ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02/04/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 16 ایکڑ ضلع عمر کوٹ مالیتی -/9,60,000 پاکستانی روپے۔ 2۔ پلاٹ چاہ فقیر والا برقبہ 12 مرلہ مالیتی -/3,60,000 پاکستانی روپے۔ 3۔ پلاٹ چاہ فقیر والا برقبہ 17 مرلہ مالیتی -/2,55,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,00,000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام رسول گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود بلوچ ولد طاہر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان ولد محمد موسیٰ

مسل نمبر 118445 میں محمد حفیظ

ولد محمد اسماعیل قوم کمبوہ جٹ پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں P/O خاص ضلع ننکانہ صاحب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت میڈیکل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حفیظ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 118446 میں رخشندہ

بنت مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار کوارٹر نمبر 120، 400 فیملی کوارٹر HIE ضلع حطار ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,00 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخشندہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد علی محمد نجم

مسل نمبر 118447 میں تہمینہ

بنت مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار کوارٹر نمبر 120، 400 فیملی کوارٹر HIE ضلع حطار ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تہمینہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد علی محمد نجم

مسل نمبر 118448 میں سدرہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن حطار کوارٹر نمبر 120،400 فیملی کوارٹر HIE ضلع حطار ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیور 1 تولہ مالیتی ...... پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سدرہ مبشر گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 شکیل احمد ولد علی محمد نجم

مسل نمبر 118449 میں عنصر احمد

ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار کوارٹر نمبر 120،400 فیملی کوارٹر HIE ضلع حطار ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عنصر احمد گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 شکیل احمد ولد علی محمد نجم

مسل نمبر 118450 میں محمود احمد طاہر

ولد رشید احمد قوم سندھو جٹ پیشہ ریٹائیرڈ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں عثمان ٹاؤن عوامی روڈ ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان ڈسکہ کلاں برقبہ 7 مرلہ مالیتی/20,00,000 پاکستانی روپے۔2۔نقد-/10,00,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود احمد طاہر گواہ شد نمبر1 ارشد محمود ساہی ولد چوہدری محمد طفیل گواہ شد نمبر2 احمد فراز راشد ولد محمد شریف

مسل نمبر 118451 میں شعیب احسان

ولد احسان اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3,000 روپے ماہوار بصورت Hotel Job مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدالامہ۔شعیب احسان گواہ شد نمبر1 مدثر احمد چھٹہ ولد غلام مرتضےٰ چھٹہ گواہ شد نمبر2 وقاص احمد بھلی ولد مشتاق احمد بھلی

مسل نمبر 118452 میں غضنفر احمد باجوہ

ولد مستنصر احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ فیروز پورہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدالامہ۔غضنفر احمد باجوہ گواہ شد نمبر1 انصر محمود باجوہ ولد محمد افضل باجوہ گواہ شد نمبر2 محمد افضل باجوہ ولد شریف احمد باجوہ

مسل نمبر 118453 میں عطیۃ الرحمٰن

بنت غلام حسین قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر1 آصف جاوید ولد غلام حسین گواہ شد نمبر2 محمد سلطان احمد ولد نور حسین

مسل نمبر 118454 میں کائنات حمید

بنت حمید احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملو کے P.O تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامہ۔کائنات حمید گواہ شد نمبر1 آصف جاوید ولد غلام حسین گواہ شد نمبر2 احتشام احمد ولد حمید احمد

مسل نمبر 118455 میں خرم شہزاد

ولد حمید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملھوکے گوپال پور P . O تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبدالامہ۔خرم شہزاد گواہ شد نمبر1 طارق احمد کشمیری ولد لعل دین گواہ شد نمبر2 احتشام احمد ولد حمید احمد

مسل نمبر 118456 میں یاسر احمد

ولد امین احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملھوکے P.O تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدالامہ۔یاسر احمد گواہ شد نمبر1 احتشام احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 118457 میں شیخ تنویر احمد

ولد شیخ منیر احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-09 گل گشت کالونی ملتان ضلع ملتان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 1۔کنال 8000000 پاکستانی روپے۔2۔پلاٹ 1.25 مرلہ 1800000 پاکستانی روپے3۔سرمایہ کاری 1200000 پاکستانی روپے بنتا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-35000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبدالامہ۔شیخ تنویر احمد گواہ شد نمبر1 شیخ توقیر احمد ولد شیخ منیر احمد گواہ شد نمبر2 مرزا الیاس احمد وقار ولد مرزا مختار احمد

مسل نمبر 118458 میں فضل احمد چھٹہ

ولد محمد دین قوم پیشہ ریٹائرڈ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-518 گلی نمبر3 سیکٹر 16-A شاہ لطیف ٹاؤن ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زمین 8۔ایکڑ 24,00,000 پاکستانی روپے چک احمد آباد۔2۔مکان 14,00,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-16,0000 پاکستانی روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبدالامہ۔فضل احمد چھٹہ گواہ شد نمبر1 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر2 بشیر احمد شاہد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 118459 میں شہاب احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-1 شٹ نمبر 26 ماڈل کالونی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 216 گز 5000000 پاکستانی روپے کراچی ۔2۔موٹر سائیکل 2000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -12000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبدالامہ۔شہاب احمد گواہ شد نمبر عزیز احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر2 ادریس احمد انیس ولد نذیر احمد

مسل نمبر 118460 میں زارا نور

بنت ظفر احمد چٹھہ قوم پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-518 گلی نمبر3 سیکٹر 16-A شاہ لطیف ٹاؤن ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔زارا نور گواہ شد نمبر1 ظفر احمد چٹھہ ولد فضل احمد چٹھہ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد چٹھہ ولد فضل احمد چٹھہ

مسل نمبر 118461 میں زویا نور

بنت ظفر احمد چٹھہ قوم پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-518 گلی نمبر3 سیکٹر 16-A شاہ

لطیف ٹاؤن ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔زویا نور گواہ شد نمبر1 ظفر احمد چٹھہ ولد فضل احمد چٹھہ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد چٹھہ ولد فضل احمد چٹھہ

مسل نمبر118462 میں کزبانو خاتون

زوجہ محمد پنھل سیال قوم پیشہ خانہ داری عمر61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ میران کالونی گاجی روڈ نصیر آباد تحصیل نصیر آباد ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ Qambar Shahdad Ko 7X22 House ۔2 Shop(Tarka Husband) Qambar Shahdad Ko 2200SQR FT (Tarka Husband) اس وقت مجھے مبلغ -/2000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کرایہ دکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کزبانو خاتون گواہ شد نمبر1 محمد رضاءاللہ چانڈیو ولد محمد اسداللہ چانڈیو گواہ شد نمبر2 منیر احمد گوپانگ مشتاق احمد گوپانگ

مسل نمبر118463 میں شیخ عبدالشکور

ولد شیخ محمد یعقوب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27/04/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 2.5 مرلہ قیمت 3,00,000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 12000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبدالامہ۔شیخ عبدالشکور گواہ شد نمبر1 عبدالمالک ولد غفار احمد گواہ شد نمبر2 فخر احمد ولد یوسف الرحمان

مسل نمبر118464 میں عابدہ شکور

زوجہ شیخ عبدالشکور قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27/04/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر 10,000 پاکستانی روپے 2۔زیور طلائی 2 تولہ 1,00,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -1500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عابدہ شکور گواہ شد نمبر1 فخر احمد ولد سیف الرحمان گواہ شد نمبر2 عبدالمالک ولد عبدالغفار

مسل نمبر118465 میں محمد یوسف

ولد دوست محمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/04/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 5 مرلہ قیمت 60,0000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 18,350 پاکستانی روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبدالامہ۔محمد یوسف گواہ شد نمبر1 فخر احمد ولد سیف الرحمان گواہ شد نمبر2 محمود احمد طاہر ولد محمد یوسف

مسل نمبر118466 میں کوثر پروین

زوجہ رفاقت احمد چیمہ قوم...... پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی اسلام ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر 4,0000 پاکستانی روپے ہے۔2۔زیور 59.800 گرام 2,22,500 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔کوثر پروین گواہ شد نمبر1 رفاقت احمد ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر2 طاہر محمود ولد انور علی

مسل نمبر118467 میں ماریہ تحسین

بنت چوہدری غلام رسول قوم گجر پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلال پور جٹاں محلّہ اکبر آباد ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23/09/2011 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور 2.5 تولہ...... ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ماریہ تحسین گواہ شد نمبر1 مقبول حسین ضیاء ولد میاں نیک محمد گواہ شد نمبر2 شاہد ارشد ولد چوہدری محمد ارشد

مسل نمبر118468 میں عادلہ کرن

بنت فقیر محمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/09/204 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عادلہ کرن گواہ شد نمبر1 شعیب احمد ولد فقیر محمد گواہ شد نمبر2 فقیر محمد ولد شاہ محمد

مسل نمبر118469 میں عائشہ کرن

بنت فقیر محمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/09/204 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ کرن گواہ شد نمبر1 شعیب احمد ولد فقیر محمد گواہ شد نمبر2 فقیر محمد ولد شاہ محمد

مسل نمبر118470 میں جاوید احمد

ولد غلام نبی محمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16/09/204 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین 5 مرلہ 1000000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 7300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبدالامہ۔جاوید احمد گواہ شد نمبر1 ریاست علی ولد غلام نبی گواہ شد نمبر2 صوفی احمد یار ولد محمد زکریا

مسل نمبر118471 میں امتہ الباسط

زوجہ جاوید احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر 3,0000 پاکستانی روپے ہے۔2۔زیور طلائی 60,000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ الباسط۔گواہ شد نمبر1 جاوید احمد ولد غلام نبی گواہ شد نمبر2 صوفی احمد یار ولد محمد زکریا

مسل نمبر118472 میں انیلہ ناصر

زوجہ طیب احمد ندیم قوم...... پیشہ خانہ داری عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/9 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر 2,00,000 پاکستانی روپے ہے ۔ 2۔زیور طلائی 4 تولہ ....اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔انیلہ ناصر گواہ شد نمبر1 نصیر احمد بدر ولد چوہدری فضل کریم گواہ شد نمبر2 منیر احمد ولد سید احمد

مسل نمبر118473 میں ثمرہ زاہد

زوجہ زاہد محمود منہاس قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معراج پارک گلی نمبر1 ضلع شیخو پورہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔حق مہر 60000 پاکستانی روپے ہے۔2۔زیور طلائی 1 تولہ ......اس وقت مجھے مبلغ -/2000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی

رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمرہ زاہد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمود احمد منہاس گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمود احمد منہاس

مسل نمبر 118474 میں سجیلہ کنول

بنت محمد یحیٰ بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 1 ریسکیو سٹیشن 1122 ٹھوکر نیاز بیگ رائیونڈ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سجیلہ کنول گواہ شد نمبر 1......گواہ شد نمبر 2......

مسل نمبر 118475 میں مبشرہ جبین

زوجہ محمد یحیٰ بٹ قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریسکیو سٹیشن 1122 ٹھوکر نیاز بیگ رائیونڈ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زیور طلائی 14 تولہ 7,00,000 پاکستانی روپے ہے۔2۔حق مہر 50,000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ جبین گواہ شد نمبر 1 محمد یحیٰ بٹ ولد محمد اسماعیل غازی گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد چوہدری نعمت علی

مسل نمبر 118476 میں کبیر احمد

ولد سفیر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 26/2 دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کبیر احمد گواہ شد نمبر 1 کاشف شہزاد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 لقمان مجید ولد مجید احمد

مسل نمبر 118477 میں درشہوار الیاس

بنت محمد الیاس بشیر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C/206 دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ درشہوار الیاس گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد ولد میاں نور احمد گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس بشیر ولد حافظ محمد حسین

مسل نمبر 118478 میں دردانہ الیاس

بنت محمد الیاس بشیر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C/206 گلی نمبر 7 دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں۔اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔دردانہ الیاس گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد ولد میاں نور احمد گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس بشیر ولد حافظ محمد حسین

مسل نمبر 118479 میں امتہ القیوم

زوجہ محمد عمر دراز گوندل قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/9 دارالعلوم غربی خلیل ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 126.980 گرام 478000 پاکستانی روپے ہے۔2۔حق مہر 1500 پاکستانی روپے ہے۔ 3۔مکان 1 کنال......اس وقت مجھے مبلغ 1000 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 محمد عمر دراز گوندل ولد میاں محمد نواز گوندل گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد عبداللہ خاں ولد میاں فیروز الدین

مسل نمبر 118480 میں نویدہ افتخار

زوجہ افتخار احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں کرم سنگھ ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/09/204 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 1 تولہ 44,000 پاکستانی روپے ہے۔2۔حق مہر 25000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 25,00 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نویدہ افتخار گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 118481 میں محمد فاروق

ولد چوہدری بدر دین قوم گجر پیشہ زراعت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ڈاک خانہ تتہ پانی ضلع کوٹلی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02/06/14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 10 مرلے 2,00,000 پاکستانی روپے ہے۔2۔زمین 4 کنال 100000 پاکستانی روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد فاروق گواہ شد نمبر 1 حبیب سلیمان ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 سلیمان خان ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 118482 میں فرحین مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا مہاجر کالونی نیوسٹی میر پور ضلع میر پور آزاد کشمیر ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16/09/204 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحین مشتاق گواہ شد نمبر 1 تصور احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ولد مبارک احمد عالم

مسل نمبر 118483 میں حمامتہ البشریٰ

بنت غلام رسول شاکر قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ حمامتہ البشریٰ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد مجوکہ ولد محمد یعقوب مجوکہ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ طارق ولد الطاف اللہ

مسل نمبر 118484 میں جویریہ متین

بنت ظفر اللہ قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔جویریہ متین گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد مجوکہ ولد محمد یعقوب مجوکہ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ طارق ولد الطاف اللہ

مسل نمبر 118485 میں سمیعہ تجمل

بنت حفیظ احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 40 گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیعہ تجمل گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد منظور احمد

مسل نمبر 118486 میں بشریٰ پرویز

زوجہ پرویز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔حق مہر بذمہ خاوند 4000 پاکستانی روپے ہے۔2۔زیور طلائی 4 تولہ 200000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ پرویز گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد پرویز احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

روانڈا میں قرآن کلاس و تقریب آمین

مکرم عمران محمود صاحب مربی سلسلہ روانڈا تحریر کرتے ہیں۔

روانڈا کی دو جماعتوں میں دو خصوصی قرآن کلاسز کا اجرا کیا گیا یہ کلاسز دو ماہ جاری رہیں جن کی مجموعی حاضری 25 تھی۔ کلاس میں یسرنا القرآن، ناظرہ قرآن کریم اور دینی معلومات پڑھائی گئیں۔ خدا کے فضل سے 11 احباب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق پائی۔ ناظرہ قرآن اور دینی معلومات کے مقابلہ جات نیز تفریحی پروگرام بھی کروائے گئے۔ کلاس کا وقت روزانہ چار گھنٹے تھا۔ یک نومبائع طفل کو بھی قرآن کریم مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ تقریب آمین میں مکرم صدر صاحب چگالی نے کلاس کی رپورٹ سنائی اور قرآن کریم مکمل کرنے والوں سے خاکسار نے قرآن کریم سنا اور نائب چیئرمین روانڈا نے قرآن مکمل کرنے والوں اور علمی مقابلہ جات میں اول دوئم اور سوم آنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ قرآن مکمل کرنے والوں میں سات سال کی عمر سے لے کر اٹھارہ سال تک کے بچے تھے اور یہ کہ ہر بچہ باری باری سٹیج پر آتا اور لوکل زبان میں ایک چھوٹا سا پیغام دیتا جو حضرت مسیح موعود کے ارشادات پر مبنی ہوتے تھے۔ قرآن کریم مکمل کرنے والے بچوں کے نام درج ذیل ہیں۔

حسنا صاحبہ بنت مکرم فیروز صاحب، ھدیٰ صاحبہ بنت مکرم فیروز صاحب، الماس صاحب ابن مکرم فیروز صاحب، امیر صاحب ابن مکرم ادریس صاحب، علیم صاحب ابن مکرم ادریس صاحب، اسلم صاحب ابن مکرم ادریس صاحب، جاریہ صاحبہ بنت مکرم ادریس صاحب، عثمان صاحب ابن مکرم یوسف صاحب، منیر صاحب ابن مکرم آدم صاحب، عیدی ابن مکرم سلیمان صاحب اور Mwiza بنت مکرم آدم صاحب۔

تقریب آمین

مکرم عارف احمد صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 426 ج ب کانا کونٹا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

نائلہ قمر بنت مکرم قمر سلیمان ندیم صاحب نے قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 21 فروری 2015ء کو بعد از نماز عصر بیت الذکر چک نمبر 430 ج ب آدا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تقریب آمین کا انعقاد کیا گیا۔ مکرم عطاء المنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے عزیزہ سے قرآن مجید سنا اور مکرم ماسٹر غلام رسول صاحب صدر جماعت 430 ج ب آدا نے دعا کروائی۔ عزیزہ کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی ہے۔ عزیزہ صدر جماعت آدا کی پوتی اور مکرم چوہدری ادریس احمد صاحب مرحوم A-170 ٹی ڈی اے پرجگی ضلع لیہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کا سینہ نور قرآن سے منور کر دے اور ہم سب کو اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

تقریب آمین

مکرم محمد نواز لنگاہ صاحب معلم سلسلہ گوٹریالہ ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 27 فروری 2015ء کو بعد از نماز جمعہ نبید احمد ولد مکرم محمد دانش صاحب عمر 10 سال کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد رشید صاحب نے اس سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو باقاعدگی سے تلاوت قرآن کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب گجرات تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا عفیف احمد واقفِ نو آجکل آسٹریلیا میں بار ایٹ لاء کی تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دینی اور دنیوی ترقیات عطا فرمائے۔ اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

مکرم فلک شیر صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری پیاری بیٹی مکرمہ شاہدہ صاحبہ پھیپھڑوں میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔ سانس لینا مشکل ہو رہا ہے۔ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں، طبیعت کافی پیچیدہ ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے فضل و کرم سے جلد از جلد شفاء کاملہ عطا فرمائے اور پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم سلطان احمد خان صاحب زعیم مجلس انصار اللہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ مکرم محمد یعقوب صاحب زعیم مجلس انصار اللہ ناصر آباد جنوبی کے داہنے پاؤں کا ٹخنہ مورخہ 7 مارچ 2015ء کو ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں فریکچر ہو گیا ہے۔ فضل عمر ہسپتال سے پلستر کرا دیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم منور اقبال مجوکہ صاحب امیر ضلع خوشاب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم ملک عمر حیات مجوکہ صاحب چند روز سے دل کی تکلیف کے باعث طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر بشیر احمد طاہر صاحب چک نمبر 84 ج ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔ مکرم مقصود احمد صاحب صدر جماعت بالنگن جرمنی کا گزشتہ دنوں بائیں ٹانگ کا اپریشن ہوا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ زخم وغیرہ بہتر ہو رہے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے آمین۔

ولادت

مکرمہ رفعت مسعود صاحبہ دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم عظمت احمد صاحب کو مورخہ 11 جولائی 2014ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام حمزہ تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم بشارت احمد صاحب مظفر کریانہ سٹور ربوہ کا پوتا اور مکرم لعل دین صاحب قلعی گر کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو لمبی صحت مند زندگی عطا کرے۔ دینی اور دنیاوی برکتوں سے مالا مال کرے اور اس کا وجود ہر کسی کے لئے باعث برکت ہو۔ آمین

ولادت

مکرم حفاظت احمد ناصر صاحب آئیڈیل برقعہ شاپ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم بدر لطیف صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 31۔ اکتوبر 2014ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نورم افشاں نام عطا فرمایا اور وقف نو کی مبارک تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبداللطیف صاحب ناصر آباد جنوبی ربوہ کی پوتی اور مکرم مظفر احمد صاحب دارالنصر شرقی محمود ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 1 نتائج مقابلہ حسن کارکردگی

خدمت میں تمام رپورٹس پیش ہونے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریر فرمایا:

"اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے"

اللہ تعالیٰ یہ اعزازات مجالس، اضلاع اور علاقہ جات کے لئے مبارک کرے اور بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطاء فرماتا رہے۔ آمین

(خواجہ مظفر احمد قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان)

سانحہ ارتحال

مکرم مبشر احمد شاہد صاحب صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حاجی ملک محمد اسلم اعوان صاحب آف بوچھال کلاں ضلع چکوال مورخہ 9 فروری 2015 کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اگلے روز مقامی قبرستان بوچھال کلاں میں آپ کی تدفین بعد از نماز جنازہ ہوئی۔ نماز جنازہ مکرم امان اللہ امجد صاحب مربی سلسلہ ضلع چکوال نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم مخلص اور نڈر احمدی تھے۔ آپ کو چند ماہ بطور صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ خدمت کی بھی توفیق ملی۔ باوجود بیماری کے بوچھال کلاں سے دھرکنہ مرکز نماز پر بذریعہ سائیکل باقاعدگی سے جمعہ پڑھنے تشریف لایا کرتے تھے۔ مرحوم آخری سانس تک دلیری سے احمدیت پر قائم رہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد نواز صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ آنسہ نواز صاحبہ بنت مکرم چوہدری ارشاد احمد سلہری صاحب ماڈل کالونی کراچی مورخہ 26 فروری 2015ء کو فضل عمر ہسپتال میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ بعد نماز جمعہ مورخہ 27 فروری 2015ء کو محترم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت چوہدری ولی داد صاحب آف مراڑہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھیں۔ آپ غرباء کا خیال رکھنے والی، حقوق اللہ اور حقوق العباد احسن رنگ میں ادا کرنے والی اور خاندان میں ہر دل عزیز شخصیت کی مالک تھیں۔ خلافت کے ساتھ ہمیشہ وفا کا تعلق تھا۔ ہمیشہ رضا الٰہی پر راضی رہنے والی نیک فطرت اور ملنسار خاتون تھیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے آمین۔

چند حکمران جنہیں کم سنی میں تاج وتخت ملا

برطانیہ کا بوائے کنگ۔10 سالہ بادشاہ

ایڈورڈ ششم کو بادشاہ ہنری ہشتم کی موت کے بعد 1547ء میں صرف دس برس کی عمر میں بادشاہ بنایا گیا۔ایڈورڈ کی ماں اس کی پیدائش کے بعد ہی چل بسی اور وہ خود بھی بچپن سے انتہائی لاغر اور بیمار رہا۔یہی وجہ تھی کہ وہ تاج پوشی کے بعد زیادہ عرصہ حکمران نہیں رہ سکا۔اپنی پوری زندگی میں ایڈورڈ کو صرف یہی کامیابی حاصل رہی کہ وہ اپنے آباؤاجداد کے مقابلے میں زیادہ تعلیم یافتہ تھا۔کیمبرج کے بڑے بڑے سکالراس کے اتالیق رہے۔ایڈورڈ کو سیاست اور حکمرانی سے زیادہ دلچسپی نہیں تھی۔16 برس کی عمر میں ایڈورڈ کو ٹی بی کے موذی مرض نے آلیا،اوراسی مرض میں مرگیا۔

نوبرس کا بازنطینی فرماں روا

جوہن پنجم پلائیولوگوس نو سالہ بازنطینی شہنشاہ کا نام تھا۔کم سنی میں اقتدار سنبھالنے والے جوہن کو درحقیقت کانٹوں کا تاج پہنایا گیا۔سلطنت میں خلفشار عروج پر تھا۔جوہن نے جب اقتدار سنبھالا تو حکومت چلانے کے لئے مشیروں کی ایک کونسل بنائی گئی جو دراصل حکمرانی کرتی تھی۔جوہن کی ماں اس کونسل کے حق میں نہیں تھی اور اس نے اپنا الگ گروہ بنا لیا تھا۔جوہن کی پوری زندگی اسی سیاسی کشمکش میں گزری۔بازنطینی سلطنت عثمانیوں کے حملوں سے نیم مردہ ہو چکی تھی،اس کی بحری افواج ترکوں کے پے درپے حملوں سے انتہائی کمزور ہو چکی تھی۔رفتہ رفتہ جوہن کی سلطنت صرف قسطنطنیہ کے شہر تک محدود ہوگئی اور آخرکار یہ چھوٹی بادشاہی بھی اس کے ہاتھ سے گئی۔یوں 1341ء میں شروع ہونے والا راج 1391ء میں ختم ہوا اور جوہن پنجم کی بادشاہی کے ساتھ بازنطینی سلطنت کا قدیم دارالحکومت قسطنطنیہ بھی ہاتھ سے گیا۔

سات سال کا بادشاہ

بلغاریہ سلطنت کو اس وقت عروج ملا جب اس نے ہنگری سے بلغراد ہتھیا لیا۔اس سلطنت کا زوال اس وقت شروع ہوا جب بلغاریہ کے بادشاہ ایوان اسین کی موت کے بعد اس کے صرف سات برس کے بیٹے کیلیمان اسین کو تخت شاہی پر بٹھا دیا گیا۔کیلیمان کا دور حکومت صرف پانچ برسوں پر محیط تھا اور اس دور کے بارے میں زیادہ تفصیلات تاریخ میں نہیں ملتیں۔سات برس کی عمر میں بادشاہ بننے والا کیلیمان صرف 12 سال کی عمر میں پُراسرار حالات میں مرگیا۔بعض مؤرخین کے نزدیک اسے زہر دیا گیا اور بعض کی رائے ہے کہ اس کی موت طبعی تھی۔1446ء میں کیلیمان کی موت کے بعد بلغاریہ کو دوبارہ سنبھلنے میں پوری ایک صدی کا عرصہ لگا۔

سپین کا بیمار بادشاہ

سپین کا شمار ان سلطنتوں میں ہوتا ہے جس نے کئی اتار چڑھاؤ دیکھے لیکن اس کے باوجود اپنی قوت برقرار رکھنے میں کامیاب رہی لیکن 1650ء کے بعد فلپ چہارم کی اچانک موت کے بعد اس سلطنت کا زوال شروع ہوا۔فلپ کا وارث چارلس دوم تھا۔چار سال کی عمر میں چارلس کی تاج پوشی کر دی گئی۔سپین کی سلطنت کا یہ بادشاہ کئی دماغی اور جسمانی بیماریوں کا شکار تھا۔حکومتی مسائل سے نمٹنے کے لئے ایک کونسل بنائی گئی،جس میں چارلس کی ماں،اس کی بیوی اور سوتیلا بھائی شامل تھے،کونسل نااہل ثابت ہوئی اور وزیرومشیر آپس میں دست وگریباں ہوگئے اور حالات بگڑ گئے۔سپین میں خانہ جنگی کا آغاز ہوا اور سترہویں صدی کے خاتمے کے ساتھ ہی سپینی سلطنت کے تاروپود بکھرنا شروع ہوگئے۔

اویونیمبا۔3 سالہ بادشاہ

یوگنڈا میں موجود سلطنت کے بادشاہ اویونیمبا کی اپنے والد کی وفات کے بعد تاج پوشی کی گئی۔اس وقت اس کی عمر صرف تین برس تھی۔اویو کو حالیہ دور میں دنیا کا کم ترین عمر والا حکمران قرار دیا جارہا ہے۔17 اپریل 2010ء میں اویونیمبا کی اٹھارویں سالگرہ اور ''ٹورو'' کے امور سلطنت سنبھالنے کی تقریب میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ٹورونامی یہ سلطنت یوگنڈا کے مغربی علاقے میں واقع ہے۔اس بادشاہ کی عمر 23 برس ہوچکی ہے اور اب وہ امور سلطنت خود چلارہا ہے۔

دس ماہ کے بادشاہ سلامت

مصر پر حکمرانی کرنے والے محمد علی خاندان سے تعلق رکھنے والے فواد دوم کو اس وقت بادشاہ بنایا گیا۔جب اس کی عمر صرف دس ماہ اور 23 دن تھی۔اس کے باپ نے تخت سے علیحدگی کا اعلان کر دیا تھا اور اپنے شیر خوار بیٹے کی بادشاہی کا اعلان کردیا۔

1952ء مصر میں سیاسی خلفشار اور حکومت کے خلاف چلنے والی تحریکوں کا سال تھا۔اپنے خلاف اٹھنے والی تحریکوں کا زور توڑنے کے لئے شاہ فاروق اول نے تخت سے علیحدگی کا اعلان کر دیا اور اپنے شیر خوار بیٹے کو بادشاہ بنادیا۔

اس کا خیال تھا کہ اس اقدام سے حکومت کے خلاف چلنے والی تحریکوں کا زور کم ہو جائے گا لیکن ایسا نہ ہوسکا اور 1953ء میں مصر میں فواد دوم کو معزول کر دیا گیا اور مصر کو ایک جمہوری ملک قرار دے دیا گیا۔

بے بی ڈاک

جین کلاڈ ڈیوویلیئر کو بے بی ڈاک کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔اسے صرف 19 برس کی عمر میں ہیٹی کی صدارت وراثت میں ملی۔بے بی ڈاک کو اس کے والد فرینکوئیس ڈیوویلیئر یعنی ''پاپاڈاک'' نے 1971ء میں اپنا دور صدارت ختم ہونے سے قبل آئین میں ترامیم کرکے تاعمر صدر منتخب کروادیا تھا۔جین کلاڈ کا رحکمرانی میں دلچسپی نہیں رکھتا تھا۔اسی لئے ابتداً اس کی ماں اور بہن ہی امور مملکت چلاتی رہیں۔دور جوانی میں جی بھر کے دادعیش دینے کے بعد اپنی عمر کی تیسری دہائی میں جین کلاڈ نے امور ریاست میں دلچسپی لینا شروع کی۔کلاڈ کے باپ کے دور حکمرانی ہی میں ہیٹی کی حالت ناگفتہ بہ ہوچکی تھی۔جب اس کے باپ نے بدنیتی پر مبنی ترامیم کے ذریعے اپنے بیٹے کو تاعمر حکمران بنادیا تو مبصرین کا خیال تھا کہ یہ چوپٹ راج زیادہ چل نہیں پائے گا لیکن اس کے باوجود کلاڈ نے 15 برس حکمرانی کی۔کہنے کو تو جین کلاڈ ہیٹی کا صدر تھا۔لیکن اس نے بادشاہوں جیسی زندگی گزاری۔جب اس کی ''رعایا'' کے لئے زندگی دشوار ترین ہورہی تھی اور ہر لحہ زندگی تنگ ہوتی جارہی تھی کلاڈ کے ذاتی اور خاندانی اثاثے روز بہ روز پھیل رہے تھے۔عوامی جدوجہد کے نتیجے میں 1986ء میں کلاڈ کا خوں آشام دور ختم ہوا۔ہر مطلق العنان حکمران کی طرح اقتدار ختم ہوتے ہی کلاڈ ملک سے فرار ہوگیا،اور خود ساختہ جلاوطنی اختیار کرلی۔28 فروری 2013ء کو کلاڈ خودساختہ جلاوطنی ختم کرکے فرانس سے اپنے ملک لوٹ آیا۔4/اکتوبر کو جین کلاڈ 63 سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہونے سے مرگیا۔

باپ اور بیٹا دونوں ہی بچپن میں بادشاہ بنے

مراد چہارم کو مراد رابع کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔مراد چہارم 1623ء سے 1640 تک خلافتِ عثمانیہ کی باگ ڈور سنبھالنے والا حکمران تھا۔وہ 1612ء کو استنبول میں پیدا ہوا اور 1640ء میں وفات پائی۔وہ سلطان احمد اول کا بیٹا تھا۔اس کی والدہ جسے مہ پیکر کے نام سے بھی جانا جاتا ہے،تاریخ میں زیرک حکمراں کے طور پر جانی جاتی ہے۔مراد چہارم محلاتی سازشوں کے نتیجے میں صرف 11 برس کی عمر میں حکمران بنا۔دس سال تک اس کی ماں مہ پیکر نے عملی طور پر اس کے اختیارات استعمال کر کے کاروبار سلطنت چلایا۔مؤرخین کے نزدیک مراد چہارم خلافت عثمانیہ کے کامیاب ترین حکمرانوں میں سے ایک تھا۔مراد کی پیدائش کے وقت اس کا باپ سلطان احمد اول بادشاہ تھا۔مراد کے والد احمد اول کو بھی،جو سلطنت عثمانیہ کا چودھواں فرماں روا تھا اور سلطان محمد ثالث کا سب سے بڑا بیٹا تھا،صرف 13 سال کی عمر میں اقتدار ملا تھا۔احمد شاعر بھی تھا اور بختی تخلص رکھتا تھا۔وہ مذہبی رجحانات رکھتا تھا اور دین کی خدمت کے لئے خزانے کا بھرپور استعمال کرتا تھا۔اس نے اسلامی قوانین کی بحالی کے لئے اقدامات بھی کئے اور شراب کی پابندی کا حکم صادر کیا۔اس نے نماز جمعہ میں تمام شہریوں کی موجودگی کو لازمی قرار دیا۔وہ نماز جمعہ کے بعد غریبوں میں خیرات تقسیم کیا کرتا۔اس کا انتقال 1617ء میں ہوا۔آج احمد اول کو استنبول میں واقع سلطان احمد مسجد کے باعث یاد کیا جاتا ہے،جو نیلی مسجد بھی کہلاتی ہے۔

پولینڈ کا بالک بادشاہ

وہدسوھاف سوم کو صرف دس برس کی عمر میں اقتدار ملا اور اس نے دس سال ہی حکمرانی کی۔پولینڈ کے ایک مذہبی پیشوا بشپ کراکوو کی کوششوں سے وہدسوھاف کو تاج حکمرانی ملا۔وہ ابتدا میں تو صرف پولینڈ کا بادشاہ تھا مگر ہنگری میں طوائف الملو کی کا دور دورہ تھا۔ہنگری بھی اس کے پایہ تخت میں شامل ہوگیا۔ہنگری کو اس کی سلطنت میں شامل کرنے کا سہرا بھی بشپ کراکور کے سر جاتا ہے۔وہدسوھاف کی ساری عمر بلقان میں عثمانیوں سے لڑتے گزری اور آخرکار صلیبی جنگوں میں لڑتے ہوئے وہ اپنی جان سے گیا۔

(دنیا میگزین 8 نومبر 2014ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔مارچ

طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:16

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

11 مارچ 2015ء

9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جلسہ سالانہ ہالینڈ 19 مئی 2012ء
1:55 pm	سوال وجواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 مئی 2009ء
8:00 pm	دینی وفقہی مسائل

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل:03336174313

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

FR-10

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050